اس کتاب کا نام اور تالیف و ترتیب اس کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خوشنما عکسی مع دُعا حج و عمرہ و زیارت مدینہ منورہ

مجموعہ وظائف

مؤلف

قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی ۲

ناشر: مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

فون: ۲۶۲۷۸۹۷، ۲۲۱۶۴۶۴

فہرست مجموعۂ وظائف

تفصیل	صفحہ
عرضِ مؤلف	۴
سورۃ الکہف	۵
سورۃ یٰسٓ	۱۸
سورۃ السجدہ	۲۵
سورۃ الدخان	۲۸
سورۃ الفتح	۳۲
سورۃ الحجرات	۳۷
سورۃ الرحمٰن	۴۰
سورۃ الواقعہ	۴۳
سورۃ الحشر	۴۸
سورۃ الجمعہ	۵۱
سورۃ التغابن	۵۴
سورۃ الملک	۵۶
سورۃ نوح	۶۰
سورۃ الجن	۶۲
سورۃ المزمل	۶۵
سورۃ النباء	۶۷
سورۃ الفجر	۶۹
سورۃ الشمس تا اختتام قرآن مجید	۷۶
آیاتِ سکینہ	۸۰
آیاتِ قرآنی برائے حصول برکت	۸۱
فضیلت آیۃ الکرسی	۸۴
فضیلت آمن الرسول	۸۷
نماز پڑھنے کا طریقہ	۸۸
عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کا طریقہ۔ تعداد رکعات نماز پنجگانہ	۸۹
نماز میں کیا کیا پڑھا جائے	۹۰
نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	۹۲
نماز مسافر کی تفصیل	۹۳

تفصیل	صفحہ
نماز اشراق کا طریقہ اور وقت	۹۴
نماز چاشت کا طریقہ اور وقت صلوٰۃ التسبیح۔ نماز تراویح	〃
نماز تہجد اور صلوٰۃ اللیل، نماز حاجات	۹۵
نماز استخارہ	۹۶
دعائے استخارہ	۹۷
نماز استسقاء۔ دعائے استسقاء قضائے عمری۔ مکروہ اوقات کی تفصیل	۹۸
قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ قضائے عمری کی نیت کا خاص طریقہ	۹۹
صلوٰۃ الاسرار یا نماز غوثیہ نماز چاند گرہن اور سورج گہن	۱۰۰
مسائل فقہیہ نماز گرہن	۱۰۱
درود شفاء، تسبیح حضرت فاطمہ	۱۰۲
پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ نماز کے بعد کی جامع دعائیں	۱۰۳
نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دعا	۱۰۵
عاشورہ محرم کے فضائل و عبادات۔ وظائف ماہ محرم ایک سال تک زندگی کا بیمہ	۱۰۶
دعائے عاشورہ	۱۰۷
دعائے نصف شعبان المعظم	۱۰۸
دعائے حاجات	۱۱۰
دعائے صدیق	۱۱۲
مسنون دعائیں	۱۱۴

تفصیل	صفحہ
دعا کی قبولیت کب اور کیسے؟ صبح بیدار ہونے پر دعا	۱۱۴
صبح ہونے پر دعا۔ شام ہونے پر دعا۔ سوتے وقت کی دعا خواب دیکھنے کی دعا	〃
گھر سے نکلتے وقت کی دعا۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا۔ مسجد میں داخلہ کی دعا۔ مسجد سے نکلتے وقت کی دعا۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا، روانگی سفر کی دعا، سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا۔ کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۱۱۵
بیت الخلاء میں داخلہ کے وقت کی دعا۔ بیت الخلاء سے باہر آکر دعا۔ اچھی چیز دیکھنے پر دعا بری چیز دیکھنے پر دعا، ادائیگی قرض کی دعا، تزکیہ نفس کی دعا درد شکم یا بدہضمی سے شفاء کے لئے دعا، جنات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے دعا،	۱۱۶
زیادتی علم اور قوتِ حافظہ بڑھانے کی دعا، زبان کی لکنت دور کرنے کی دعا۔ قبول توبہ کے لئے دعا، درود حبیب برائے وصلِ حبیب، ایام بیض کی دعا۔	۱۱۷
بے چینی اور اضطراب دور کرنے کی دعا	۱۱۸

Marfat.com

تفصیل	صفحہ
مصیبت دُور کرنے کی دعا، کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے، بیمار کی عیادت کی دُعا، کسی شخص کی وفات پر دُعا، میّت کو قبر میں رکھتے وقت کی دُعا۔	۱۱۸
قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا۔ قبرستان جانے کی دُعا	″
شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا وضو کرتے وقت کی دُعا۔ وضو کے بعد کی دعا، غسل کرنے کی دُعا	
اذان سننے کے بعد درود اور دُعا	۱۱۹
بادل آتا دیکھ کر دعا کرے، بادل برسنے لگیں تو یہ دُعا پڑھیں، بجلی کے کڑکنے پر دُعا، آندھی آنے پر دُعا	
حالت زچگی کی دُعا، طلب اولاد کی دُعا، قوی قوت کے لئے دُعا، گناہوں کی بخشش اور اعمال نامے کو بھاری	
کرنے کی دعا، نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دعا، صبح شام پڑھنے کی دعا، کھانا شروع کرنے کی دعا، کھانے کے بعد کی دُعا۔	۱۲۰
میزبان کے لئے دعا، نیا پھل دیکھنے پر دُعا، نیا لباس پہننے پر دُعا، نیا چاند دیکھنے پر دعا، نومسلم کی دُعا، تحفہ لیتے وقت کی دُعا، تحفہ دیتے وقت کی دُعا، مجلس کے خاتمے پر دُعا،	۱۲۱
کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر دُعا، سحری کی دُعا، افطار کی دُعا، آیات سلام قرآنی: رنج و الم سے لاچار ہو کر یہ دُعا کرے،	۱۲۲
والدین کے حق میں دُعا، بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے دُعا	•
دعائے امن، سید الاستغفار	۱۲۳
شش کلمے درود غوثیہ ص۱۲۲	۱۲۴
اسمائے حسنیٰ باری تعالےٰ	۱۲۶

تفصیل	صفحہ
اسمائے مقدسہ حضرت نبی کریم ﷺ	۱۲۷
اسمائے گرامی حضرت غوث اعظم	۱۲۹
العلاج الاعظم	۱۳۰
اسم اعظم معلوم کرنے کا طریقہ	″
فائدہ جلیلہ	۱۴۷
علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد	″
آیاتِ شفاء	۱۴۹
نظر بد جھاڑنے کا نہایت مجرب عمل	۱۵۰
شبِ قدر کی فضیلت طریقۂ نوافل شب قدر	۱۵۱
شبِ قدر کی دعاء، دعائے عکاشہ	۱۵۲
فضائل عہد نامہ	۱۵۷
طریقۂ فاتحہ	۱۵۸
دعائے سُریانی	۱۶۱
قصیدہ غوثیہ	۱۶۸
درود رضویہ	۱۷۱
درود تاج	۱۷۲
درود لکھی	۱۷۳
صلوٰۃ تنجینا	۱۷۷
درود نوریہ	۱۷۸
اسناد درود اکبر	۱۷۹
دعائے قدح معظم	۲۲۶
فضائل دعائے گنج العرش	۲۳۳
مسبعاتِ عشر	۲۴۰
ہفت ہیکل	۲۴۱
شش قفل	۲۴۶
چہل کاف	۲۴۸
دعائے جمیلہ	۲۵۰
دعائے نور	۲۵۲
عقیقہ	۲۵۷
مسائل عقیقہ، دعائے عقیقہ	۲۵۸
فضائل و اسناد درود مقدس	۲۵۹

تفصیل	صفحہ
دعائے مغنی	۲۶۷
مقدمہ میں کامیابی کے لئے دُعا فراخیٔ رزق کے لئے دُعا	۲۷۱
حج، عمرہ اور حاضری مدینہ کی دُعائیں	۲۷۲
جہاز پر سوار ہونے کی دُعا صرف عمرہ کی نیت	″
حج افراد کی نیت، حج قران کی نیت، تلبیہ	۲۷۳
شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا، باب السلام میں داخلہ کی دُعا	۲۷۴
خانۂ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دعا، حجرِ اسود کی دُعا طواف کی نیت	۲۷۵
طواف کے چکروں کی دعائیں	۲۷۶
مقامِ ملتزم کی دُعا	۲۸۰
مقام ابراہیم کی دُعا	۲۸۱
مقامِ حجر کی دعا	۲۸۲
زمزم شریف پیتے وقت کی دُعا	۲۸۳
سعی کی دعائیں	″
بال منڈوانے کے بعد کی دُعا	۲۹۱
میدان عرفات کی دُعا	″
طواف رخصت کی دُعا	۲۹۳
حاضری دربار رسالت و زیارت مدینہ منورہ کی دعائیں	۲۹۶
سلام و داع کے بعد	۳۰۸
اعمال حج و عمرہ ایک نظر میں	۳۱۰
عملیات بوقت استراحت	۳۱۱
دعائے حبیب	۳۱۲
خطبہ نکاح	۳۱۴
دعائے خیر	۳۱۸
مناجات بدرگاہ رب العالمین	۳۱۹
سلام بحضور سرور کونین	۳۲۰

Marfat.com

عرضِ مؤلف

پنج سورہ، دہ سورہ، یازدہ سورہ کی طباعت کا سلسلہ تقریباً چار سو سال سے شروع ہوا ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ قرآن کریم کی مخصوص سورتیں جنکے فضائل احادیث میں بے شمار ہیں انکو یکجا کر دیا جائے تاکہ وظیفہ کے طور پر روزانہ انکی تلاوت کی جا سکے۔ اور ان سورتوں کو باآسانی حفظ کیا جاسکے قرآنی سورتوں کے علاوہ اس مجموعہ میں اوراد، وظائف، درود شریف اور دُعاؤں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جہاں تک دُرود شریف کا تعلق ہے اسکا ثبوت وضاحت کیساتھ قرآن کریم اور حدیث میں موجود ہے وظائف کیلئے بزرگانِ دین سے روایت کی گئی ہے میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ روایتوں کے بیان میں حوالہ کتب بھی لکھا جائے جہاں حوالہ کتب موجود نہیں ہے۔ وہاں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اسمیں ہماری معاونت فرمائیں تاکہ مکمل طور پر تاریخی دستاویز مرتب ہوسکے۔

اس کتاب میں شامل تمام وظائف اور دُعاؤں کے الفاظ میں کسی قسم کا کوئی شرعی سقم نہیں ہے اور انکا پڑھنا ہر طرح دُرست اور مستحب ہے۔

حج، عمرہ اور زیارتِ مدینہ منورہ کے موقع پر ایسے مجموعہ (پنجسورہ، یازدہ سورہ) زائرین اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اسی امر کے پیشِ نظر اس کتاب میں حج، عمرہ اور زیارت مدینہ منورہ کی دُعائیں شامل کر کے حجاج و زائرین کی خدمت میں ایک انتہائی مکمل تحفہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ وہ اس سے کلی طور پر فائدہ حاصل کرسکیں اور اس مجموعہ کو ساتھ رکھکر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و تلاوت اور دُعا میں صرف کرسکتے ہیں خاص طور پر درود اکبر مکمل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھئے

جن صاحبان نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ انکو دونوں جہاں کی سعادت سے نوازے۔ آمین۔ قارئینِ کرام، المجدد احمد رضا اکیڈمی کے معاونین کیلئے دعائے خیر فرمائیں۔

آپکی دُعاؤں کا متمنی:

رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیومیمن مسجد، بولٹن مارکیٹ بندر روڈ کراچی فون ۲۶۲۸۹۷

یکم رجب المرجب ۱۳۹۸ھ

۸ جون ۱۹۷۸ء

Marfat.com

فضائل سورۃ الکہف

بروز جمعہ تلاوت کے خصوصی فضائل

حافظ ابوبکر مردویہ نے اپنی تفسیر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اسکے لئے نور ہی نور ہو گا۔ اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سعید بن منصور نے اپنی تفسیر میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف تلاوت کرے گا اس کے لئے بیت العتیق (بیت اللہ) تک نور ہی نور ہو گا (مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

حاکم نے ابوسعید خدری سے روایت کی ہے کہ سورۃ الکہف پڑھنے سے دونوں جمعوں کے درمیان نور ہی نور رہے گا۔ (بیہقی ، المختارہ ، حافظ ضیاء الدین مقدسی)

حضرت علی بن حسین نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ الکہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دجال بھی نکلے تو اُس سے بھی محفوظ رہے گا۔

(ابن کثیر ج ۳ ص ۷۰-۷۱ مطبوعہ مصر)

عمومی فضائل

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سورۃ الکہف پڑھی ان کے گھر میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ (اسے سُن کر اس پر ایک خاص کیفیت طاری ہو گئی) اور وہ اُچھلنے کودنے لگا۔ اور ایک بادل اسکے گھر پر سایہ فگن ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں سورۃ الکہف پڑھو، یہ سکینہ ہے جو تلاوتِ قرآن کے وقت نازل ہوئی۔ (بخاری و مسلم ج ۱ ص ۲۶۸) یہ تلاوت کرنے والے اُسید بن حُضیر تھے۔

Marfat.com

ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، مسند احمد، مشکوٰۃ ص ١٨٧) نیز امام ترمذی سے روایت ہے کہ جو شخص صرف ابتدائی تین آیتیں یاد کرلے وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ مسلم۔ نسائی۔ مسند احمد۔ لیکن نسائی نے سورۃ الکہف کی صرف دس آیتیں روایت کی ہیں (اول و آخر کی کوئی قید نہیں لگائی)۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ الکہف کی آخری دس آیتیں پڑھے گا یہ اس کے لئے دجال کے فتنہ سے بچاؤ کا سبب ہوگا۔ (الیوم واللیلہ)

معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی نے سورۃ الکہف کا اول اور آخر پڑھا وہ از سرتاپا منور ہوگا۔ اور جو شخص اس سورت کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین اور آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند احمد)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيٰتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ۞ ١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۞ ٢

Marfat.com

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ٣ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ فَلَعَلَّكَ
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ٨
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ١٠
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ١١
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ١٢ ١ ع ١٢ ١٣
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ١٣ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ
قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْ
لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَ
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ
ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ
اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ **وَلْيَتَلَطَّفْ** وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد اللام من النصف الاول والاول الثاني من ١٤ع ٥ع ٢ النصف الاخير ٢

Marfat.com

عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيۡبَ فِيۡهَا ۚۖ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا
عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا
عَلٰۤى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ
ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ
رَجۡمًاۢ بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ
رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ قف فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع
وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ لا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ
اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ
رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا
لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ وَاَسۡمِعۡ ؕ مَا
لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾
وَاتۡلُ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف
وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ

Marfat.com

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ
اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ
وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۗ نِعْمَ الثَّوَابُ ۗ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ

Marfat.com

مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ ۙ وَّمَآ
اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ
خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ۗ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ ۚ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ ۗ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

Marfat.com

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ
الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿٤٧﴾
وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ
يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ
لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ٦ ٥ ١٨
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِيْنَ

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ
لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا
اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا
مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

Marfat.com

اَبۡلُغَ مَجۡمَعَ الۡبَحۡرَيۡنِ اَوۡ اَمۡضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ
بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ
وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى
الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا
وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰى هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى
اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿٦٨﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿٦٩﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰٓى اُحۡدِثَ لَكَ
مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٧٠﴾ فَانۡطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ ع ٩ ٢١
قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا اِمۡرًا ﴿٧١﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿٧٣﴾

Marfat.com

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ الربع
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى
الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع ١٠ ١٢

Marfat.com

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ
تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ اِۨلْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
یُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا
بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا
یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا
مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ
رَدْمًا ۙ ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ
انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ؕ ﴿۹۶﴾

Marfat.com

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ١١ ٤٩ ٢
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا
نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

Marfat.com

۱۲ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۱۱۰

فضائل سورۂ یٰسٓ

احادیث میں سورۃ یٰسٓ شریف کے فضائل بے شمار بیان کئے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ "سورۃ یٰسٓ قرآن کا دل ہے"۔ اسی لئے سورۂ یٰسٓ کو قلب قرآن کہا جاتا ہے۔ اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یٰسٓ شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہؔ اور مُضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی اس عظمت والی سورت کا نام سورۃ یٰسٓ ہے۔

اس سورت کا نام مُعِمَّہ، مُدافعہ اور قاضیہ ہے (ابونصر سجزی) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نضیر سے روایت کیا کہ توریت میں سورۂ یٰسٓ کا نام مُعِمّہ ہے کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازتی ہے۔ ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے اور دنیا و آخرت کے ہول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مُدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کہ یہ ہر بُرائی کو دفع کرتی ہے اور ہر حاجت کو پورا کرتی ہے۔ (بیہقی نے اس حدیث کو مُنکر بتایا ہے)

حضرت مَعقل بن یسار سے بسند صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دار آخرت کے لئے پڑھے گا اسکے تمام گناہ بخش دیئے جائینگے۔

ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ بعض نے تیس قرآن بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے دس قرآن کے ثواب کی حدیث مرفوع ابن عباس مَعقل بن یسار عقبہ بن عامر، ابوہریرہ اور انس

ؔ ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

Marfat.com

رضی اللہ عنہم اجمعین سے مروی ہے۔ لہٰذا اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ (تفسیر روح المعانی ج ۲۲ صہ ۱۹۲-۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے: حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۂ یٰس ہے۔ جو یٰس شریف پڑھے گا اُسے اسکی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (خازن۔ ج ۴ صہ ۲)

ابوداؤد میں حضرت مَعقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مُردوں پر (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) سورۂ یٰس پڑھا کرو۔ معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لئے جو شخص سورۂ یٰس پڑھے گا اسکے پہلے گناہ معاف کر دیتے جائینگے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو (بیہقی، شعب الایمان، مشکوٰۃ صہ ۱۸۹)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ یٰس پڑھی اس حالت میں صبح کو اُٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔

جُندُب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کیلئے سورۂ یٰس پڑھی اسکو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲-۵۶۳)

نسائی نے "یوم ولیلہ" نامی کتاب میں اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے مَعقل بن یسار سے روایت کیا کہ مردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورۂ یٰس پڑھا کرو

بزرگوں نے فرمایا کہ مرنے والوں پر اس سورت کے پڑھنے سے انکی نزع کی مشکلات آسان ہوجاتی ہیں۔ بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۂ یٰس ہر اُمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۳)

عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۂ یٰس شریف پڑھے گا۔ اسکی تمام ضروریات پوری کردی جائیں گی۔ (دارمی، مشکوٰۃ۔ص ۱۸۹)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ
اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ

وقف غفران ع ١ ٢ ١٨
وقف لازم

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا
إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ أَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
الجزء ٢٣ وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾
ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيْٓ إِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ
أَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا
كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ

وقف غفران

Marfat.com

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ
مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

وقف منزل
وقف غفران

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ١٧ ٤
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ وقف لازم
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ
نَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ وقف غفران
الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ٥ ٦

Marfat.com

فضائلِ سُورۃِ السّجدۃِ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۂ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی، نسائی، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔

سورۂ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئیگی کہ اسکے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اسکو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الم السجدۃ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ الم تنزیل السجدہ کا پڑھا کرتے تھے (تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ وابن عباس)

سُورَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ ثَلٰثُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢ اَمْ
یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ
اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِیْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥

Marfat.com

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِیْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ط
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِیْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ط بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ع ١ ١١ ١٤
رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝١٥ السجدة ١ تَتَجَافٰی السجدة ٩
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

Marfat.com

اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنۡ كَانَ مُؤۡمِنًا كَمَنۡ كَانَ
وقف غفران فَاسِقًا ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ
جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡا
فَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَاۤ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا وَ
قِيۡلَ لَهُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٢٠﴾
وَلَـنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ
لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٢١﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
ع ٢ ٢١ ١٥ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ ع
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ
مِّنۡ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ ﴿٢٣﴾ وَ
جَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؔقف وَكَانُوۡا
بِاٰيٰتِنَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ
كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ
الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ

اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ اَفَلَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى
هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ يَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا يَنۡفَعُ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِيۡمَانُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ
عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

سُوۡرَۃُ الدُّخَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی رات کو سورۃ الدخان پڑھے گا صبح تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی ص ۱۸۷) اس حدیث کو ترمذی اور محمد بن نصر اور ابن مردویہ اور بیہقی نے بھی روایت کیا ہے۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

ترمذی ہی میں حضرت ابوہریرہ سے ایک دوسری روایت بیان کی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حٰم الدخان، جمعہ کی رات میں پڑھے گا یہ اسکی مغفرت کیلئے کفایت کرے گا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۳۷۔ ترمذی۔ روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

حضرت ابوہریرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جس نے جمعہ کی رات سورۃ یٰسٓ اور حٰم الدخان پڑھی وہ اس حالت میں صبح کریگا کہ اسکی مغفرت ہوچکی ہوگی۔ ابن ضریس نے حضرت حسن بصری سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں سورۃ الدخان پڑھے گا اسکے گذشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ اور ابن مردویہ نے حضرت ابوامامہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورہ حٰم الدخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ (روح المعانی ج ۲۵ ص ۱۰۱)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿٣﴾ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ۙ ﴿٤﴾
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۚ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۙ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿٧﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىٕكُمُ
الْاَوَّلِیْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ
بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۙ ﴿١٠﴾ یَّغْشَی النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ
عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی وَ قَدْ جَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۙ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ ﴿١٤﴾ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ عَآىٕدُوْنَ ۘ ﴿١٥﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰی ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ۙ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِیْنٌ ۙ ﴿١٨﴾ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۚ ﴿١٩﴾ وَ اِنِّیْ
عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۚ ﴿٢٠﴾ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا

Marfat.com

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾ كَذٰلِكَ قف وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ ع ٢٩ ١٤
نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ ع ٢ ١٢
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۛ يَغْلِيْ ١٥
فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ معانقة

Marfat.com

الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾
ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ
تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ
بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ
فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

بہارِ شریعت (جہیز ایڈیشن)

چند خصوصیات

- اسلامی، مذہبی اور فقہی معلومات کا ایک انسائیکلوپیڈیا۔
- علمائے کرام کی عدم موجودگی میں عالم دین بنانے والی کتاب
- مسلمان بچیوں کو جہیز میں دینے کیلئے گراں قدر تحفہ
- یوں تو یہ کتاب بیس حصوں پر مشتمل ہے لیکن ابتدائی چھ حصوں کا تو ہر مسلمان کے گھر میں ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ مندرجہ ذیل مسائل آپ خود کتاب سے معلوم کر سکیں۔
- مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

حصہ اول :۔ تمام عقائد کے بیان میں۔

حصہ دوم :۔ جملہ اقسام طہارت کے ضروری مسائل۔ حصہ سوم :۔ فرض اور واجب نمازوں کے بیان میں۔

حصہ چہارم :۔ نماز سفر، نماز تہجد، نماز استخارہ، نماز حاجت، نماز غوثیہ، صلوٰۃ التسبیح، نماز تراویح، نماز عیدین، نماز جمعہ، سورج اور چاند گہن کی نماز چاشت، اشراق اطوابین کی نماز، قضائے عمری، مریض کی نماز، نماز جنازہ۔

حصہ پنجم :۔ سونے، چاندی، مال تجارت، کمپنی کی زکوٰۃ، جانوروں کی زکوٰۃ، مصارف زکوٰۃ، عشر کے ضروری مسائل، روزۂ رمضان، شش عید، عرفہ، محرم رجبی شریف اور شعبان کے روزے۔ ہر ماہ کی ۱۳-۱۴-اور ۱۵ کے روزے کے کفارے کا بیان۔ اعتکاف کا بیان

حصہ ششم :۔ وجوب حج، شرائط حج، حج کے ضروری مسائل اور حج بدل کی تفصیلات، دربار رسالت کی حاضری کے آداب و مسائل۔

- اعلیٰ کتابت و طباعت ● دیدہ زیب جلد

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی فون: ۲۶۲۷۸۹۴

فضائل سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے (مسلم۔ بخاری ج ۲ ص ۶۰۰، ۷۱۶)

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مُبارکباد دی۔

(بخاری ج ۲ ص ۶۰۰ - ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بُلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹ مطبوعہ نور محمد کراچی۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۲۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۶۰۰-۷۱۶)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔

(متفق علیہ۔ خازن ج ۴ ص ۱۴۳۔ تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲۔ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۶۲ - ۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اُسے قرآن مجید یاد ہوجائے گا۔ لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔ (رُوح المعانی ج ۲۶ ص ۷۶)

Marfat.com

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ
لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع ٣ ع ٩ ١١
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ
لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ ۭ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ
وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾
وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ۙ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾

الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۟ ؑ ٢٩

معانقۃ ١٥ عند المتأخرین

ع ٣ ٤ ١٢

فضائل سورۃ الحجرات

یہ سورت، بقول حضرت حسن بصری وقتادہ وعکرمہ رحمہم اللہ علیہم مدنی ہے اور یہ گویا حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس قول سے ماخوذ ہے کہ جس سورت کے اول میں 'یا ایہا الذین آمنوا' ہو تو وہ مدنی ہے اور جہاں یا ایہا الناس' ہو تو وہ مکی ہے (حاکم نے مستدرک میں بیہقی نے دلائل الاعجاز میں اور بزار میں اپنے مسند میں روایت کیا)۔

اس سورت کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت ہی تکریم فرمائی ہے اور اس میں حضرات صحابہ کرام سے خلافت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ (روح المعانی جلد ٢٦، صـ ١١٩)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

Marfat.com

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ
تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦ وَاعْلَمُوْۤا
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩

Marfat.com

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝١٠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ ع ۱ ۱۰ ۱۳
يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝١٣ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا
اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝١٥
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

Marfat.com

فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا
قُلْ لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ ع ٢ ٨ ١٤

فضائل سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

اس سورۂ مبارکہ کا نام حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً "عروس القرآن" مروی ہے (بیہقی۔ روح المعانی ج ۲۷ ص ۹۶) یعنی یہ سورت اپنے حسنِ عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دُلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اِس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے، جب بھی میں ان کے سامنے فبایّ آلاءِ ربکما تکذبٰن پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

(ابن کثیر۔ ج ۵ ص ۲۶۹)

بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ ہر شئے کی ایک زینت ہوتی ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔ (فتح القدیر ج ۵ ص ۱۲۷۔ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۶۹)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا
لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ
ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

النصف ع ٢٥

Marfat.com

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ
الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ
بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

Marfat.com

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَاجَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ
الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَاجَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

فضائل سورۃ الواقعۃ

یہ سورۃ بہت ہی بابرکت ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ،جو آدمی ہر رات

Marfat.com

سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعودؔ اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے (بیہقی۔مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابوعُبید نے اپنی کتاب فضائل میں اور ابنؔ ضریس، حارثؔ بن ابی اُسامہ ابویعلی، ابنؔ مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا ـــ ابنؔ عساکر نے ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت مرفوعًا ذکر کی۔ اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے۔ لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعًا روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے (روح المعانی ج ۲۷ ص ۱۲۸-۱۲۹)

حضرت ابن مسعودؔ رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مُبتلا تھے حضرت عثمان انکی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کردوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا۔ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آیگا ابن مسعودؔ نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر وفاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے انکو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں ـــ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقروفاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (٢) خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ۙ (٣) اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ (٤) وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ (٥)
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ (٦) وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ (٧) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۬ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ (٨) وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۬ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ (٩)
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ۙ (١٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ (١١) فِیْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ (١٣) وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ (١٤)
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ (١٥) مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦)
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ (١٧) بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۬ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ (١٨) لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ (١٩) وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ (٢٠) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ (٢١) وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ (٢٢) كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ (٢٣) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ (٢٥) اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۬ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ؕ (٢٧) فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ (٢٨) وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ (٢٩) وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ (٣٠) وَّ
مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ (٣١) وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ (٣٢) لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ (٣٣) وَّ

Marfat.com

فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ ع ٤ ١٤
حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى
مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

Marfat.com

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ

Marfat.com

٣ع ٢٢ ١٦

هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

فضائل سورۃ الحشر

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر فرمایا گیا جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کریم میں اتنے اسمائے حسنیٰ اور کہیں یکجا نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ان آیتوں میں "اسم اعظم" ہے چینی کی طشتری پر اسکو لکھ کر پینا نسیان کے مرض کا بہترین اور مجرب علاج ہے۔ بزرگانِ دین نے اپنے اس تجربہ کا ذکر فرمایا ہے کہ اگر حاجت برآری کے لئے چار رکعت نماز پڑھی جائے اور ہر رکعت میں سورۃ حشر ایک بار پڑھی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو گی۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى
اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ
اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ
دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ؕ وقفہ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ ۚ
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ
جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

Marfat.com

نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌ ۢ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰهُمۡ
اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسۡتَوِىۡۤ اَصۡحٰبُ
النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ
الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ
الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳ / ۷ / ۶

فضائلِ سورۃ الجمعہ

مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

Marfat.com

کی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ ص ۸۲ - ابن کثیر ج ۴ ص ۳۶۲ - تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۲۱۸) اور حضور جمعہ کے دن عشار کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۂ منافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی ج ۲۸ - ص ۸۲)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے میں نے کہا آپ نے وہی دوسورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا (خازن ج ۴ ص ۲۷۰ بحوالہ مسلم)

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ۝۱ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳

Marfat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا
اِنْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع ٢ ٣ ١٢

فضائلِ سُورۃ التّغابُن

جو شخص سورۃ التغابن کو تین بار روز پڑھا کرے اس کے مال میں برکت ہو اور مرگِ مفاجات سے محفوظ رہے اور اگر نقش لکھکر اپنے پاس رکھے تو جمیع آفات سے محفُوظ رہے۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

Marfat.com

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ٘ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا٘ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى
اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ
یُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿٨﴾
یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿٩﴾ وَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿١٠﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿١٢﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ

ع ١ ١٥

Marfat.com

وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَتَصۡفَحُوۡا وَتَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ
اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا وَاَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ ؕ
وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنۡ
تُقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا يُّضٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ
شَكُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

فضائل سُورۃ المُلک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور مُنجیہ اور مجادلہ ہے ـــــ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ مُلک پڑھتے ہوئے سُنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ـــــ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے قیامت میں مجادلہ کرنیوالی ہے اپنے رب سے پڑھنے والے کے لئے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچائے۔ اسکی وجہ سے اسکا

Marfat.com

پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔)

امام احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح اور انکے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جید طبرانی۔ اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھکر اسے پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کیلئے کافی ہیں۔ (روح المعانی ج ۲۹۔ ص ۲۱۱ - فتح القدیر ج ۵ ص ۲۵۰)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

الجزء ۲۹

Marfat.com

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ١٤
الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ
اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

Marfat.com

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا
فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ
اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

ع ٢ ١٦ ٢

Marfat.com

فضائل سورۂ نوح

لعض حدیثوں میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
قوم نوح کے سامنے اس سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السّلام
کی صداقت کی گواہی دینگے۔

(روح المعانی ج ۲۹ ص ٦٧)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ١ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ٢
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٤ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا
فِرَارًا ٦ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

Marfat.com

اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ إِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ إِنِّيْ أَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ أَنْبَتَكُمْ مِّنَ
الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ ع ١ ٢٠ ٩
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا
تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ أُغْرِقُوْا فَأُدْخِلُوْا
نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

Marfat.com

نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾
إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا إِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ
إِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

النصف ۸ ع ۲

فضائلِ سُورَۃ الجِنّ

صحیحین میں حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سنکر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں جنات کی آمد کے ان واقعات کو بیان فرمایا۔ جنات چھ مرتبہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے۔

اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے جنات اور آسیب کا اثر جاتا رہتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

Marfat.com

يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾
وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ
اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ
رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾
وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ
وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ
فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا
الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾
وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

Marfat.com

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ
مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّ
اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا
قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١ ١١
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ
اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ
اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا
يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع ٢ ٩ ١٢

Marfat.com

فضائل سُورۃ المُزّمّل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے دُنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اسکے افلاس کو دُور کر دے گا جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائیگی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دُور کر دے گا۔

علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورۂ مُزّمّل کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مُشرّف ہو گا۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ
اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا
وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ ﴿١٥﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيْبَا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ ع ١٩ ١٣
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ
نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

سَبِيلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا
وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

ع ۲ / ۱ / ۱۴

فضائل سورۂ نباء

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نباء پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو شرابِ طہور پلائے گا ظہر کے بعد اسکی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اسکو پڑھتا رہے تو انشاء اللہ اسکی بصارت زائل نہ ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لاتے ہیں۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے (تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۱۴ البحر المحیط ابوحیان صفحہ ۴۱۰ طبری جلد ۳۰ ص)

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الجزء ۳۰

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا

Marfat.com

الَّيۡلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ
سَبۡعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنۡزَلۡنَا
مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوۡمَ
يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ
جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ
اَحۡقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ
غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾
فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ ع
حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاۡسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ
لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ
صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

Marfat.com

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

فضائلِ سورۃ الفجر

مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اس سورت کا نزول ہوا۔ اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رُخ ہیں۔ اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے۔ یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں۔ جس نے اسکی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربار خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

اس سورۃ مبارکہ کے خواص میں سے یہ ہے کہ اگر اس سورۃ کو نصف شب کے وقت پڑھ کر بیوی سے صحبت کی جائے تو نیک بخت اولاد پیدا ہوگی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

Marfat.com

فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا
ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي
أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ
عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
الذِّكْرَى ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ
أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَى
رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾
وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

فضائل سورۃ والشمس

اس سورۃ کو پڑھ کر مرگی کے مریض کے کان میں پھونک مارنا بہت مفید ہے۔ اگر بکری کے دودھ پر دم کر کے بدزبان آدمی کو پلایا جائے تو انشاء اللہ اسکی بدزبانی جاتی رہے گی

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ
ع ١ ١٥ ١٦ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

وَالْاُنْثٰۤى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ۚۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ ع ۲۱
رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۠﴿۲۱﴾

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۠﴿۱۱﴾ ع ۱ ۱۸

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ۝۲
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ۝۴ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۙ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸ ع ۱/۸/۱۹

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ۝۳
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۭ۝۶
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۭ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸ ع ۱/۸/۲۰

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ۝۳ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

Marfat.com

لَمْ يَعْلَمْ ۝٥ كَلَّآ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰٓ ۝٦ أَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنَىٰ ۝٧ إِنَّ
إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝٨ أَرَءَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝٩ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝١٠
أَرَءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰٓ ۝١١ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝١٢ أَرَءَيْتَ إِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝١٣ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَىٰ ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝١٧
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ السجدة ع

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ ع

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِي اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ
حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢
فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ

Marfat.com

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ ۝٤ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ ۝٦
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ ۝٧
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
ع ۱ ۸ ۲۳ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ۝٢
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ ۝٤ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ؕ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ ۝٧ وَمَنْ
ع ۱ ۸ ۲٤ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ ع

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ۝١ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ۝٢ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ ۝٣
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ ۝٤ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ۝٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

Marfat.com

لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾ ع ١١ ٢٥

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ
هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ ع ١١ ٢٦

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ
الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ٢٧

Marfat.com

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ع ١ ٣ ٢٨ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿٢﴾

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَمَاۤ

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿٦﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

ع ١ ٩ ٢٩ الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿٨﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿٣﴾

ع ١ ٥ ٣٠ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿٣﴾ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ ۵

Marfat.com

وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ ع ١ ٤ ٣١

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧ ع ١ ٧ ٣٢

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ١ ٣ ٣٣

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع ١ ٦ ٣٤

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣ ع ١ ٣ ٣٥

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

Marfat.com

كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ
الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ع ۱ ٥ ٣٦

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِیَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾ ع ۱ ٤ ٣٧

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِیَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ع ۱ ٥ ٣٨

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِیَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ع ۱ ٦ ٣٩

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ؕ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۙ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّ
هُدًی وَّرَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ ؕ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ
الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ ۙ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اٰمِيْنَ

Marfat.com

آیاتِ سکینہ

اطمینان وسکون کی دولت حاصل کرنے کیلئے رات کو سوتے وقت درج ذیل آیات کی تلاوت نہایت درجہ مفید ہے۔ اوّل وآخر درود شریف کا ورد اسکے اثر کو اور بڑھا دیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا
وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِىۡ
قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ‌ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۙ‏ ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ لَـقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۙ‏ ﴿۱۸﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ
قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَ
كَانُوۡۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ
مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ‌ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ‌ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ

Marfat.com

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مِائَةٌ وَّاثْنَتَانِ وَ ثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

Marfat.com

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے جنّت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنّت میں چلا جائیگا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (شعب الایمان - بیہقی)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ صدقہ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سُپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلّہ بھرنے لگا تو مَیں نے اُس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں سخت حاجتمند ہوں، تو مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ابو ہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی، یا رسُول اللہؐ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لئے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ مَیں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلّہ بھرنے لگا، مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا، تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیال دار ہوں اب نہیں آؤں گا، مجھے رحم آگیا مَیں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح

Marfat.com

ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، ابو ہریرہ ! تمہارا قیدی کیا ہوا ؟ میں نے عرض کی، حضورؐ ! اس کی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اسکو چھوڑ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلّہ بھرنا شروع کیا تو مَیں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ مَیں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا، اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں پیش کروں گا کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ آخری آیت تک پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہو گی۔ اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اُسے پھر چھوڑ دیا جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہوا ؟ میں نے عرض کی اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دیگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کی فریاد رسی کرے گا۔

Marfat.com

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

فضیلت اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
(سُورۃ البقرہ کی آخری آیات)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا (ترمذی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ ص ۱۸۷)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سُنی،

Marfat.com

آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا، آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا، یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا۔ اُس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک فاتحۃ کتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہونگی) (مسلم شریف ج ۱ ص ۲۷۱)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

Marfat.com

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُو ہوکر دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگلی کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے۔ انگوٹھے کان کی لو سے لگائے اور انگلیاں نہ ملی ہوئی رکھے نہ خوب کھولے ہوئے بلکہ اپنی حالت پر ہوں اور ہتھیلیاں قبلہ رُخ پھر نیّت کرکے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی کی گدّی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین اُنگلیاں بائیں کلائی کی پُشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثنا (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پھر الحمد شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اسکے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں۔ اسطرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اسطرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایکطرف صرف انگوٹھا، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اسکے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اسطرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اسپر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اُٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنے پر رکھ کر پنجوں کے بل

Marfat.com

کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ پڑھ کر قرارت شروع کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے اسکو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اسکے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے مگر اسکو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے، اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اُٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْد کیساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جسکے بعد نماز ختم کریگا اسمیں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعائے ماثورہ پڑھے۔ اسکے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف، یہ طریقۂ نماز امام یا تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے۔ مقتدی کے لئے سورۂ فاتحہ یا کوئی سورت امام کے پیچھے پڑھنا جائز نہیں،

عورتوں کیلئے طریقۂ نماز عورتوں کے لئے مخصوص طریقۂ نماز یہ ہے کہ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھائے، تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر ہوں پھر نیّت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسکی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اسقدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھدے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے، قعدہ اسطرح کرے کہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکالدے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کُل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ بعد ۲ وتروں سے پہلے	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳ - ۶	۸	۴۸

Marfat.com

نماز میں کیا کیا پڑھا جائے؟

(نیت)

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ○

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

دُعَائے ماثُورہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

دُعَائے قُنُوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

دُعاءِ اختتامِ نماز اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

Marfat.com

نماز جنازہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمّہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہونگے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے دو رُکن ہیں۔ چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا، اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا۔ میّت کے لئے دُعا کرنا۔ میّت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔ نیز میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میّتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیت کر لے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقۂ نماز

پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنار پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے،

بالغ مرد و عورت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

Marfat.com

نابالغ لڑکے کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ۝

نابالغ لڑکی کی دُعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ۝

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ: جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مُسافر مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ۴۸ اڑتالیس میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نمازیں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہوًا یا قصدًا چار پڑھے اور ۲ دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی ۲ دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصدًا چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے، اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی ۲ دو رکعتیں پُوری کریگا، مگران دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا، اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو، مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سُنتیں مکمّل پڑھی جائیں۔

Marfat.com

نماز اشراق اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں نمازِ فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تب پڑھے۔

نماز چاشت اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنّت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ ہیں اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تسبیح اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں، مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللهِ، بِسْمِ اللهِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمُ کے بعد دس بار۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار۔ پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار۔ پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللهِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتّر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

نماز تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے

Marfat.com

پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس ۲۰ رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ۝ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۝ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ۝ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ صلوٰة بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نماز تہجّد اور صلوٰۃ اللیل عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد فجر کا وقت ہونے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجّد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دُو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں اور جو عشاء کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اُسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں اور سُنّتِ مؤکدہ کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز حاجات

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لئے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَاللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)

Marfat.com

مشائخ نے فرمایا کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف، تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط

(ترمذی۔ ابن ماجہ بروایت عبداللہ بن ابی اوفیٰ ماخوذ از بہارِ شریعت حصہ چہارم)

نمازِ استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب

Marfat.com

کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا، بیشک اسی میں خیر ہے بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سُرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے بچے (رد المحتار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

دُعائے استخارہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

Marfat.com

نماز استسقاء کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدّتِ موت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگائے۔

مسائلِ فقہیہ دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پُرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیئے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیئے دُعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعائے استسقاء اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

قضا نماز اور قضائے عمری ادا کرنے کا بیان

بلا عذرِ شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ جلد سے جلد ادا کرنا اور توبہ کرنا فرض ہے۔ مکروہ وقت کے علاوہ کسی وقت بھی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مکروہ اوقات کی تفصیل طلوعِ آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروبِ آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوالِ آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ

Marfat.com

کے درمیان قضا نماز پڑھنا جائز نہیں۔ سفر کی قضا دو رکعت اور اقامت کی قضا چار رکعت پڑھی جائیگی۔ صاحبِ ترتیب پر ترتیب کے ساتھ قضا نماز پڑھنا فرض ہے جس کے ذمّہ پانچ نمازوں سے کم قضا ہوں وہ صاحبِ ترتیب ہے۔ صاحبِ ترتیب بغیر قضا پڑھے جماعت میں شریک نہیں ہو سکتا۔ قضائے عمری میں صرف فرض اور وتر کی قضا پڑھی جائے گی۔

قضائے عمری ادا کرنیکا طریقہ | پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں، بالغ ہونیکے بعد سے جسقدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کرلیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپنے حساب کیا کہ فجر نماز قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں، ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا، اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں، اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اسکے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کرلیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کرلیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں، اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نماز قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں اب الحمدُ للہ آپ صاحبِ ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لئے نیّت کا خاص طریقہ | میرے ذمّہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں

Marfat.com

ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیّت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

صَلوٰةُ الاَسرار یا نمازِ غوثیہ

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنوفی بہجۃ الاسرار میں اور مُلّا علی قاری شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رضی اللہ عنہم، حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے، اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قُل ھُوَ اللّٰہ پڑھے، سلام کے بعد اللہ عزّ و جل کی ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کیجانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے، یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَ یَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزّ و جل سے دعا کرے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت)

نماز چاند اور سُورج گہن

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دَور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سُورہ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسُول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لئے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنّت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دُنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا۔ اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یا رسول اللہ! فرمایا، کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا، شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی، میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی (بخاری صفحہ ۱۴۴ جلد اوّل، مسلم صفحہ ۲۹۸ جلد اوّل)

اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزّوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لئے گھبرا کر اُٹھو۔ (بخاری۔ مسلم)

مسائلِ فقہیّہ

سُورج گہن کی نماز سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب ہے۔ بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرأت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اسقدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھُل جائے اگر گہن کھُلنے سے پہلے نماز ختم کرلی تو دعاؤ استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں، یہاں تک کہ گہن کھُل جائے۔ گہن کے دَوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے۔ جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لئے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیحِ فاطمہ کا وِرد کرے اور اگر کوئی عضو معطّل ہو گیا ہے تو اسکا وِرد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہیگا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اِس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اسکے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اسکے مثل پڑھے وہ تسبیح یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

دُرُودِ شِفَاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ۰

درودِ شفا گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دَم کریں شفا ہو۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں۔ اختناق الرحم، بائی گولا و دیگر ریاحی امراض و دردوں میں ہیراہینگ پر دَم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں فوراً ہوش آجائے گا۔

Marfat.com

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح مع پنج گنج قادریہ

بعد از نمازِ فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد از نمازِ ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد از نمازِ مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نمازِ عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار۔ اوّل و آخر، تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دُنیا ظاہر ہونگی۔ نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب ۱۰-۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ۱ بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰ بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

نماز کے بعد کی جامع دُعائیں

① اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

② اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا،

③ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فَجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ،

④ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

Marfat.com

الدُّنیا وَعذابِ الْاٰخِرۃِ ،

۵ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ،

۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَ تُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ ،

۸ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ ،

۹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا ،

۱۰ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا ۔

۱۱ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ ،

Marfat.com

نماز باجماعت کے بعد امام کی اجتماعی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ وَدَوَامَ الْعَافِیَۃِ
وَحُسْنَ الْعَافِیَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ
یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنَا اِلٰی حُبِّکَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ
عِلْمًا نَّافِعًا وَّحِفْظًا کَامِلًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا ○ اَللّٰھُمَّ
اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ ○ اَللّٰھُمَّ اشْفِ مَرْضَانَا یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ○
اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ دَعْوَاتِنَا یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ○ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا
رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ○
اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اخْذُلِ الْکَفَرَۃَ
وَالْمُشْرِکِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ○ فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ
سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ ○ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَۃَ حَرَمِکَ وَ
حَرَمِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ یَا رَبَّ
مَکَّۃَ وَالصَّفَا بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لَنَا یَا سَامِعَ الدُّعَائِنَا ○ وَ

Marfat.com

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

عاشورۂ محرّم کے فضائل و عبادات

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کئے۔ اسی دن تمام انبیاء پر کرم فرمایا، دشمنوں سے بچایا۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللہ تین بار پڑھے، بعد سلام دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائیگا شب عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَ اللہ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دُعائے عاشورہ)

یہ دُعا بہت مجرّب ہے حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرّم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی

Marfat.com

اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا

حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ تَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَ اَخِیْہِ وَ
اُمِّہٖ وَ اَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْہِ ط

پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی
الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ
مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ
وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Marfat.com

دُعائے نصف شعبان المعظم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھیگا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اُس کے دشمنوں پر اسکی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اسکا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دیگا اور اسکا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کرا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے آے

كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ

کرم کرنیوالے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنیوالے اے بے نیاز اے بے نیاز کرنیوالے اے بہت

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

بالذات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنیوالے اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ

عظمت والے، اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ

Marfat.com

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ نَصْرٌ مِّنَ

کامیابی آچکی ہے بیشک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کیطرف سے مدد

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۚ اَللّٰهُمَّ يَاغَنِيُّ يَاحَمِيْدُ يَامُبْدِئُ

اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے نیاز اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَامُعِيْدُ يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَافَعَّالٌ لِّمَا

اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر

يُرِيْدُ ۚ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کردے اور اپنے فضل

عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ

کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کردے اور جس ذریعے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی

بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انھیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا

پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو بار پڑھے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دُعاءِ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ دُعاءِ خلیفہ اوّل امیر المومنین
سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا إِلٰهِي مَنْ لَهُ زَادٌ قَلِيلٌ	مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَأْتِي عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيلُ
مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اسکی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے	مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا
كَيْفَ حَالِي يَا إِلٰهِي لَيْسَ لِي خَيْرُ الْعَمَلْ	سُوءُ أَعْمَالٍ كَثِيرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيلٌ
میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسنِ عمل	بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں،
مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ	مِنْكَ إِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ
مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں	تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے
ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ	إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ
میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے	کیونکہ میں ایک گنہگار، غریب اور ذلیل بندہ ہوں
عَافِنِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّي حَاجَتِي	إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيلَ
مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر	میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا
قُلْ لِنَارٍ أَبْرِدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا	قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِي أَنْتَ فِي حَقِّ الْخَلِيلِ
اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے	جس طرح تو نے آگ سے ٹھنڈی ہونے کیلئے کہا تھا خلیل کیلئے
طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوْبِي مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدْ	فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحْ لِصَّفْحِ الْجَمِيلُ
دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح	میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

Marfat.com

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ	رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ
بخش ہمکو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہمکو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں	اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرئیل پکارنے والا
اَنْتَ كَافِیْ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ	اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَكِیْلُ
تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے	تو میرے لئے بہت ہے اور میرے لئے تو اچھا حافظ ہے
رَبِّ هَبْ لِیْ كَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِیْمُ	اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ
اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخشدے تو بہت بخشنے والا ہے	دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنمائی کر
اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ	اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلُ
کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح	تو اے گنہگار صدیقؓ توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقف
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ ع

Marfat.com

مسنون دُعائیں

قبولیت کب اور کیسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ایک پراگندہ حال، غبار آلود، طویل سفر کے دوران اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر پکارتا ہے، اے رب! اے رب! مگر اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام۔ بھلا ایسے شخص کی دُعا کیونکر سُنی جائے گی (مسلم)

حضورؐ نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دُعا قبول نہیں کرتا (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دُنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دُعا کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے، بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے (ترمذی)

صبح بیدار ہونے پر یہ دُعا مانگے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ

صبح ہونے پر اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

شام ہونے پر اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ؕ

سوتے وقت بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا ،

خواب دیکھنے پر خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا

عَلٰٓی اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

گھر سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

گھر میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ،

مسجد میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

مسجد سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ،

مُسافر کو رخصت کرتے وقت اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُہٗ ،

روانگی سفر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ؕ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

کسی بستی میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰٓی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا ؕ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ؕ

بیت الخلاء سے باہر آکر | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

اچھی چیز دیکھنے پر | مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

بُری چیز دیکھنے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؕ

ادائیگی قرض کے لئے | اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ،

تزکیۂ نفس کے لئے | اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا وَ اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا ،

دردِ شکم یا بدہضمی کے لئے | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کرلیا جائے یا پانی پر دم کرکے پی لیا جائے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓئًا ۢ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ؕ

جنّات کا اثر دور کرنے اور جادو کے دفعیہ کے لئے | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورہ فاتحہ پانی پر دم کرکے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ؕ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ؕ

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہوجاتا ہو تو چلّو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے بِسْمِ اللّٰہِ

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ط

زیادتیٔ علم اور قوّتِ حافظہ بڑھانے کیلئے اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوّتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط

زبان کی لکنت دُور کرنے کے لئے اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کُشادہ ہو جاتا ہے، رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ط

قبولِ توبہ کے لئے اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

درودِ حبیب برائے وصلِ حبیب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ عِلْمِكَ ط

ایّامِ بیض کی دُعا چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نمازِ مغرب یہ درود پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

Marfat.com

بے چینی اور اضطراب کی حالت میں | یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

کوئی مصیبت آجائے تو یہ دعا مانگی جائے | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہو تو یہ دُعا مانگی جائے | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ،

بیمار کی عیادت کرتے وقت | اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

کسی شخص کی وفات پر | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

میّت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈالدے۔ پہلی مرتبہ پڑھے، مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔

قبرستان جانے پر | اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ

Marfat.com

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَيْحَانًا وَّمِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۔

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

وضو کرتے وقت | اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

وضو کرنے کے بعد | اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔

غسل کرنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔

اذان سننے کے بعد | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

بادل آتا دیکھ کر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ۔

اور اگر وہ برسنے لگے تو پڑھے | اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ۔

بجلی کے کڑکنے پر | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۔

آندھی آنے پر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ ،

Marfat.com

حالتِ زچگی کی دُعا دردِ زہ کی حالت میں یا بچّہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچّہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

طلبِ اولاد کیلئے دُعا رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

قومی قوّت کے لئے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنیکے لئے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کے لئے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝

صبح شام پڑھنے کی دُعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا.

کھانا شروع کرنیکی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آجائے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ

Marfat.com

الْمُسْلِمِیْنَ ○

میزبان کے لیے دعا | اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ۔

نیا پھل دیکھنے پر | اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

نیا لباس پہننے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

نیا چاند دیکھنے پر | اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔

نومسلم کی دعا | اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

تحفہ لیتے وقت | بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ

تحفہ دیتے وقت | وَفِیْھِمْ بَارَكَ اللّٰہُ

مجلس کے خاتمہ پر | اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا۔ اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَ

Marfat.com

لَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے پر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

سحری کی دُعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

افطار کی دُعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ،

آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے بچنے کے لئے بعد نمازِ پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کرلیا کریں، سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِيْنَ ○ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ○ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ سَلَامٌ عَلٰی اِلْيَاسِيْنَ ○ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

رنج والم سے ناچار ہو جائے تو اس طرح دُعا کرے | اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ ۝

والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا

بیش از بیش عنایاتِ الٰہی کے لئے | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

دُرودِ غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَ الظَّفَرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَارِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

Marfat.com

شش کلمے

اوّل کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ منزہ ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اسکا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کیلئے تمام تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ

Marfat.com

الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا طالب ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر اُس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر۔ اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! بے شک تو ہی غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوّت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ،

اے اللہ! میں تیری پناہ کا طالب ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر، اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس شرک کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لے آیا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

یہ چھ کلمے خود اور اپنے سب بچّوں کو زبانی یاد کرا دیں۔

Marfat.com

۹۹-اسمائے حُسنیٰ باری تعالیٰ عزّوجلّ

قرآنِ پاک میں ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام، تو اس کو ان ناموں سے پکارو۔ حدیث شریف میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری مسلم) بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے وہ جنّتی ہوگیا۔ علمار کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام ننانوے میں منحصر نہیں ہیں، حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ان ناموں کے پڑھنے اور یاد کرنے سے انسان جنّتی ہو جاتا ہے۔ حصولِ برکت، رزق میں وسعت، جسمانی و روحانی صحت اور دین و ایمان کی سلامتی کے لئے بہترین مجرّب وظیفہ ہے۔ نمازِ فجر کے بعد تلاوتِ کلام پاک سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ اسمائے حُسنیٰ وِرد کرنا چاہیے۔ خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَاللّٰهُ	الَّذِىْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْغَفَّارُ
اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ
اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِىُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ

Marfat.com

اَلْمُقِیْتُ اَلْحَسِیْبُ اَلْجَلِیْلُ اَلْکَرِیْمُ اَلرَّقِیْبُ اَلْمُجِیْبُ
اَلْوَاسِعُ اَلْحَکِیْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِیْدُ اَلْبَاعِثُ اَلشَّھِیْدُ
اَلْحَقُّ اَلْوَکِیْلُ اَلْقَوِیُّ اَلْمَتِیْنُ اَلْوَلِیُّ اَلْحَمِیْدُ
اَلْمُحْصِی اَلْمُبْدِیُٔ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِی اَلْمُمِیْتُ اَلْحَیُّ
اَلْقَیُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ
اَلظَّاھِرُ اَلْبَاطِنُ اَلْوَالِی اَلْمُتَعَالِ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْعِمُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مَالِكُ اَلْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَلرَّبُّ اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ اَلْغَنِیُّ
اَلْمُغْنِی اَلْمُعْطِی اَلْمَانِعُ اَلضَّآرُّ اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ
اَلْھَادِی اَلْبَدِیْعُ اَلْبَاقِی اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلصَّبُوْرُ
اَلْقَدِیْرُ اَلْمُرِیْدُ اَلْمُتَکَلِّمُ وَالَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

اسمائے مقدسہ سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری کا تصوّر باندھ کر پڑھا کرے اور ہر نامِ مبارک سے پہلے سَیِّدُنَا اور ہر نامِ مقدّس کے بعد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ شانہٗ سے اُمید ہے کہ اپنے محبوبِ یکتا اور حبیبِ بے ہمتا کے جمالِ جہاں آرا سے مشرّف فرمائے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ قَاسِمٌ عَاقِبٌ

فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ دَاعٍ سِرَاجٌ

رَشِيْدٌ مُنِيْرٌ بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ هَادٍ مَهْدٍ

رَسُوْلٌ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ

شَفِيْعٌ خَلِيْلٌ كَلِيْمٌ حَبِيْبٌ مُصْطَفٰى مُرْتَضٰى

مُجْتَبٰى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُوْرٌ قَآئِمٌ حَافِظٌ

شَهِيْدٌ عَادِلٌ حَكِيْمٌ نُوْرٌ حُجَّةٌ بُرْهَانٌ

اَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيْعٌ مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ اَمِيْنٌ

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ مَدَنِيٌّ

عَرَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَازِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ

مُضَرِيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ

يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَّادٌ فَتَّاحٌ عَالِمٌ طَيِّبٌ

طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ فَصِيْحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقٰى

اِمَامٌ بَآرٌّ شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ

مَهْدِيٌّ حَقٌّ مُبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ ظَاهِرٌ

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ نَاهٍ

شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ طٰسٓ حٰمٓ

حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

Marfat.com

اسمائے گرامی حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا پیرانِ پیر روشن ضمیر شیخ عبد القادر محی الدین الجیلانی حسنی حسینی رضی اللہ عنہ کے القاب، خطابات علماء و مشائخ نے جمع فرمائے ہیں حُسنِ اتفاق سے انکی تعداد بھی ۹۹ تک پہنچی ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هُوَ الْقُطْبُ الَّذِیْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیُّ هُوَ الْغَوْثُ الَّذِیْ لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَیِّدٌ مُؤَیَّدٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ شَرِیْفٌ ظَرِیْفٌ اِمَامٌ مُؤْمِنٌ مُهَیْمِنٌ سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكَرَّمٌ طَیِّبٌ مُطَیِّبٌ جَوَّادٌ مُرْفَادٌ صَائِمٌ قَائِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ مَاجِدٌ جَلِیٌّ خَفِیٌّ تَقِیٌّ نَقِیٌّ کَامِلٌ بَاذِنٌ صَفِیٌّ زَکِیٌّ حَمِیْدٌ نَاصِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِیْدٌ رَشِیْدٌ مُنْجٍ غَوْثٌ قُطْبٌ نَقِیْبٌ نَجِیْبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَارِثٌ وَرِعٌ بَارِعٌ فَائِقٌ لَائِقٌ رَاسِخٌ شَامِخٌ وَلِیٌّ خَفِیٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِیْعٌ مُجِیْبٌ عَجِیْبٌ شَاهِدٌ رَاشِدٌ زَاهِدٌ قَائِمٌ بَصِیْرٌ مُنِیْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُقَرَّبٌ مُحَدِّثٌ خَلِیْلٌ دَلِیْلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ حَسَنِیٌّ حُسَیْنِیٌّ حَنْبَلِیٌّ شَافِعِیٌّ عَالِمٌ حَاکِمٌ مُعِیْنٌ مُبِیْنٌ مِصْبَاحٌ مِفْتَاحٌ شَاکِرٌ ذَاکِرٌ مُلَاذٌ مَعَاذٌ رَافِعٌ نَاصِحٌ وَاضِحٌ وَاضِحٌ حَافِظٌ وَلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۰

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۰

عہ اس لفظ کا مفہوم معلوم نہیں اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو ادارے کو مطلع کریں۔ رضاء المصطفیٰ اعظمی

Marfat.com

اَلْعِلَاجُ الْاَعْظَمُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا، ترجمہ: اللہ ہی کے بہترین نام ہیں۔ تم انہی ناموں کے ذریعے اسے پکارو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ان ناموں کو پڑھے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ قارئین کے لئے اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کا ترجمہ اور اسکے خواص تحریر کئے جاتے ہیں تاکہ دُنیا اور آخرت کے فوائد اس سے حاصل کئے جائیں۔ اسم اعظم بھی انہی اسمائے حسنیٰ میں مل سکتا ہے۔ اسکے لئے کسی عارف باللہ عالمِ عامل، بزرگ کامل کیطرف رجوع کرنا چاہیئے، یا کم از کم آپ اپنے نام کے عدد کیمطابق کوئی اسم اسمائے حُسنیٰ میں سے وظیفہ کیلئے خاص کرلیں اور ہمیشہ اسکا وِرد رکھیں بہت ممکن ہے کہ وہ اسم آپ کے لئے اسم اعظم ہو جائے۔ اپنے نام کا عدد نکالنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اَبْجَدْ ھَوَّزْ وغیرہ کے عدد سے بھی واقف ہوں اس حرفوں کے عدد بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ ہر پڑھنے والا اَبْجَدْ وغیرہ کے عدد سے واقف ہو جائے۔

اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچّوں کی پیدائش کے سال کے مطابق تاریخی نام بھی رکھنے کا لوگوں کو شوق پیدا ہوگا۔

اَ	بْ	جَ	دْ	هَ	وَّ	زْ	حُ	طِّ	يْ	كَ	لِ	مَ	نْ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
سَ	عْ	فَ	صْ	قَ	رُ	شَ	تُ	ثَ	خَ	ذُ	ضَ	ظَ	غْ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

Marfat.com

اس کا مجموعہ اس طرح یاد کرلیں۔ اَبْجَدْ۔ ھَوَّزْ۔ حُطِّی۔ کَلِمَنْ۔ سَعْفَصْ۔ قَرَشَتْ۔ ثَخَذْ۔ ضَظَغْ

اسمائے حسنٰی کے مطالعے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل اس میں موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل کے ساتھ اس کا وظیفہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر چند عنوانات ذیل میں تحریر کیے جاتے ہیں انکی تفصیل آپ اسماء حُسنٰی میں مطالعہ فرمائیں۔

روزی میں وسعت کیلئے یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لئے یَا مُعْطِی یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لئے یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ
ہر دلعزیز ہونے کیلئے یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
حصولِ عزت کے لئے یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ
تندرستی کے لئے یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کیلئے یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کیلئے یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کیلئے یَا اٰخِرُ یَا ھَادِیُ
صفائی قلب کے لئے یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر باطن کی صفائی کیلئے یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کیلئے یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کے لئے یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کیلئے یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ
حصولِ اولاد کے لئے یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لئے یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لئے یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لئے یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کیلئے یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کے لئے یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لئے یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کیلئے یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان دکان دفتر کی حفاظت کیلئے یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ
علم کی زیادتی کے لئے یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ
دُعا کی قبولیت کے لئے یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لئے یَا مُؤَخِّرُ یَا اٰخِرُ
عذابِ قبر سے تحفظ کے لئے یَا بَارِیُٔ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کیلئے یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کیلئے یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنت کے لئے یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَاھُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحبِ یقین ہو گا۔ اس اسم کی کثرت سے شکوک و شبہات دُور ہونگے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت حاصل ہو گی۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ (بڑا مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ کو ایک سو مرتبہ پڑھے گا ہر شخص اُس پر مہربان ہو گا دُنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اسمیں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو گی۔

اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸ (رحم والا) تسخیرِ قلوب کے لئے اس کا وِرد انتہائی مجرّب ہے کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دیگا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہو گی۔ سچّی محبت کے لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔

اَلْمَلِکُ ۹۰ (بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہو گی۔ دل میں نور پیدا ہو گا۔ مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھا جائے مسلسل پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو گا۔

اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ (نہایت پاک) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا

Marfat.com

روحانی امراض سے نجات ملے گی۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی میٹھی چیز پر تین سو انیس ۳۱۹ بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا) ۱۳۱ مریض کے سر پر ہاتھ ایک سو مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو بہت جلد شفائے کامل حاصل ہو گی۔

اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا) ۱۳۶ ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کیلئے، شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے۔ اس کو لکھ کر ٹوپی میں بھی رکھا جا سکتا ہے جس سے بھی ملاقات ہو گی وہ مہربان ہو گا۔

اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا) ۱۴۵ جو شخص یَا مُهَيْمِنُ کا وِرد کرے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو بہت جلد کامیابی ہو گی۔

اَلْعَزِيْزُ (عزّت والا) ۹۴ یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس بار پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔

اَلْجَبَّارُ (عظمت والا) ۲۶۰ ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے مُسَبَّعَاتِ عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھتیس مرتبہ یہ اسم صبح شام پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو مال و دولت سے نوازے گا۔ عزّت و منصب عطا فرمائے گا۔ دُنیا والوں کی نظر میں معزّز ہو گا۔ مُسَبَّعَاتِ عشر صفحہ ۲۴۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اَلْمُتَكَبِّرُ (تکبّر والا) ۶۶۲ لاولد یا بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔

اَلْخَالِقُ ۷۳۱ (بنانے والا) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اسکے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہوگا۔

اَلْبَارِیُٔ ۲۱۳ (پیدا کرنے والا) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اُمید ہے کہ اسکی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ (ہر ایک کو صورت دینے والا) بانجھ عورت کو چاہیئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار **یَا مُصَوِّرُ** پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائیگا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

اَلْغَفَّارُ ۱۲۸۱ (بڑا بخشنے والا) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم **یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ** کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہونگے۔

اَلْقَهَّارُ ۳۰۶ (غلبے والا) اگر کوئی شخص دُنیا کی محبّت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسول کی محبّت سے اس کا دل معمور ہوگا دشمنوں پر فتح ہوگی، جادو ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔

اَلْوَهَّابُ ۱۴ (بہت دینے والا) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دُور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھُل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھُلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدّعا حاصل ہوگا۔

اَلرَّزَّاقُ ۳۰۸ (روزی پہنچانیوالا) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں

Marfat.com

کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ اور غیب سے روزی آئے گی۔ دُکان۔ دفتر۔ مکان باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یہ اسم مجرّب ہے۔

اَلْفَتَّاحُ ۴۸۹ (کھولنے والا) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منوّر ہو گا اور اس کی قسمت کھُل جائے گی۔

اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ (جاننے والا) اگر اس کا وِرد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی صاحبِ کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوّتِ حافظہ کیلئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا وِرد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیئے۔

اَلْقَابِضُ ۹۰۳ (تنگی کرنیوالا) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور درد چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی۔

اَلْبَاسِطُ ۷۲ (کشادگی پیدا کرنیوالا) نماز فجر کی دُعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں محتاجی دُور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔

اَلْخَافِضُ ۱۴۸۱ (نیچا کرنیوالا) اگر سخت دشمن سے سابقہ پڑ جائے تو اسکو کچلنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دَم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینکدیں دشمن مغلوب ہوگا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا وِرد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

اَلرَّافِعُ ۳۵۱ (بلند کرنیوالا) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہوگا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزّت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔

اَلْمُعِزُّ ۱۱۷ (عزّت دینے والا) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس ۴۱

مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحبِ توقیر ہوگا لوگوں کے دلوں میں اسکی ہیبت پیدا ہوگی۔

اَلْمُذِلُّ (ذلّت دینے والا) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو پچھتّر مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دیگا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔

اَلسَّمِیْعُ (سُننے والا) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے دن نماز چاشت ۱۸۰ کے بعد پانچسو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا وِرد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا) جو شخص جمعہ کی سُنّت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے ۳۰۲ وہ عارف باللہ ہوگا۔ اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منوّر ہوگا۔

اَلْحَکَمُ (فیصلہ کرنے والا) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا وِرد ۶۸ کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔

اَلْعَدْلُ (انصاف کرنیوالا) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اُسکے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات ۱۰۴ کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، انشاء اللہ تمام مخلوق مسخّر ہوگی۔

اَللَّطِیْفُ (بڑا باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد ۱۲۹ پوری ہوگی۔ خاصکر کنواری لڑکی کی شادی کے لئے اس کا وظیفہ بیحد مجرّب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے۔ اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَلْخَبِیْرُ (خبر رکھنے والا) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ۸۱۲ ظاہر ہونگے۔ مؤمن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا۔

اَلْحَلِیْمُ (بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَاحَلِیْمُ ۸۸
کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے۔
اَلْعَظِیْمُ (بزرگ، عزّت، دولت، صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری
۱۰۲۰ سے شفا کے لئے یہ اسم بارہ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔

اَلْغَفُوْرُ (گناہ مٹانے والا) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک
۱۲۸۶ پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے
میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیّد الاستغفار
لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے مال اولاد میں برکت
کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بیحد مجرّب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے
باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

اَلشَّکُوْرُ (صلہ دینے والا) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم اکتالیس[41] بار
۵۲۶ پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا
ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس[21] روز تک
پڑھیں، کامیابی ہوگی۔

اَلْعَلِیُّ (اونچا) عزّت و حرمت کی بلندی کے لئے بچّہ کو جلد طاقتور جوان بنانے
۱۱۰ کے لئے، سفر سے بخیریت واپسی کے لئے، حصولِ دولت کے لئے، اس کے علاوہ دیگر
مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد
جس قدر ہو سکے اس اسم کا وِرد کیا جائے۔

اَلْکَبِیْرُ (بڑا) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز سات مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر
۲۳۲

Marfat.com

دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دُور ہو گی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔

اَلْحَفِیْظُ (نگہبان) جو شخص یَاحَفِیْظُ بکثرت وظیفہ کرے اور اسکا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بیخوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو، یہانتک کہ آسیب و جنّات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا

اَلْمُقِیْتُ (روزی دینے والا) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوّت و غذائیت حاصل ہو گی۔ دورانِ سفر پانی پر دَم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔

اَلْحَسِیْبُ (کفایت کرنے والا) رات میں سوتے وقت روزانہ یَاحَسِیْبُ ستّر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعرات کو شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہو گی۔

اَلْجَلِیْلُ (بزرگی والا) جو شخص یَاجَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں میں صاحبِ عزّت ہو گا۔

اَلْکَرِیْمُ (کرم کرنے والا) عزّت و کرامت کے لئے یہ اسم بیحد مجرّب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہو گا۔ بعض صوفیا نے کہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اس اسم کے عامل تھے اس وجہ سے اُن کو کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ کا خطاب ملا۔

Marfat.com

اَلرَّقِیْبُ (نگہبان) یَارَقِیْبُ کاوِرد خاصکر حفاظتِ حمل کے لئے ہے، مال و ۴۲
اولاد کی حفاظت کیلئے بھی مجرّب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہیگا،
اَلْمُجِیْبُ (قبول کرنے والا) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ۵۵
ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت
سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاراللہ بچہ ضائع
نہ ہو گا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دَورانِ سفر
محفوظ رہے گا۔ دعا کی قبولیت کے لئے بھی اس کا وِرد کیا جائے۔

اَلْوَاسِعُ (وسعت دینے والا) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ ۱۳۷
اسم بے حد مجرّب ہے۔ نماز عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھا جائے

اَلْحَکِیْمُ (حکمت والا) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کیلئے آدھی رات ۷۸
میں یہ اسم ایکسو اکیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھا جائے۔ انشاراللہ تعالیٰ کامیابی
ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔

اَلْوَدُوْدُ (دوستی کرنے والا) یہ اسم اگر ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ۲۰
ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہو گی اور ساتھ ہی اللہ و
رسول کی محبّت سے دل سرشار ہو گا۔ محبّتِ الٰہی کیلئے ضرور اسکا وِرد کرنا چاہیئے

اَلْمَجِیْدُ (عزّت والا) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایّامِ بیض یعنی ۵۷
چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ ر کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَامَجِیْدُ کو نمازِ عشاء
تک پڑھتا رہے انشاراللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔

اَلْبَاعِثُ (قبر سے اٹھانے والا) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ ۵۷۳
پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منوّر ہو گا۔ گناہ سے نفرت ہو گی نیکی سے رغبت

Marfat.com

اور دل صاف ہوگا۔
اَلشَّهِيْدُ (موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکّیس مرتبہ
۳۱۹
پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیز گار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بیحد محبّت پیدا ہوگی۔
اَلْحَقُّ (ثابت کرنیوالا) اگر کوئی چیز گُم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس
۱۰۸
کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَاحَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی یا پتہ چل جائیگا،
اَلْوَكِيْلُ (کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے۔ اور اگر آندھی طوفان میں
۶۶
کوئی پھنس جائے تو بکثرت اِس کا وِرد کرے ساتھ ہی حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ بھی پڑھے۔
اَلْقَوِيُّ (طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس کی ہلاکت کے لئے بعد نماز
۱۱۶
عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن ہلاک ہوگا یا اس کے شر سے محفوظ ہوگا۔ مگر یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ دشمن ظالم ہے اور یہ مظلوم ہے۔ اگر ناحق دشمن پر اس کے خلاف یہ عمل کیا تو پڑھنے والا گنہگار ہوگا۔
اَلْمَتِيْنُ (بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی
۵۰۰
میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دَم کریں اور بچّوں سے بھی اس کا ورد کرائیں۔
اَلْوَلِيُّ (دوست) حُسنِ عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ
۴۶
پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے بھی اس کا وِرد مجرّب ہے۔ اگر بیوی

Marfat.com

یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو اُن کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہو گی۔

اَلْحَمِیْدُ ۶۲ (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھّے ہو جائیں گے۔

اَلْمُحْصِیْ ۱۴۸ (گھیرنے والا) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے۔ اگر طبیعت عبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہو گا۔ عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہیگا جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنّت میں داخل ہو گا

اَلْمُبْدِئُ ۵۶ (پیدائش کی ابتدا کرنیوالا) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھکر دم کرے تو حمل محفوظ ہو گا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے وِرد سے جلد لڑکا پیدا ہو گا۔

اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ (دوبارہ پیدا کرنیوالا) نسیان یعنی بھُول چُوک اور بیماری سے شفار کے لئے اس کا وِرد بیحد مجرّب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گُم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گُم شدہ کا تصوّر کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

اَلْمُحْیِیْ ۶۸ (زندہ کرنے والا) عذابِ قبر سے تحفّظ کے لئے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔

اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ (مارنے والا) بغیر حساب جنّت میں داخلہ کے لئے ہر نماز کے بعد

Marfat.com

سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دَم کرے بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔

اَلْحَیُّ (زندہ) ۱۸ لاعلاج مریض کیلئے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے اور وہی پانی مریض کو پلایا جائے، عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب مُشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکّیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دَم کریں۔

اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶ (خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والا) تسخیرِ قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا وِرد کریں۔ ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے۔

اَلْوَاجِدُ ۱۴ (پانے والا) صفائیٔ قلب اور نورِ ایمان کے لئے کھانے کے دَوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا۔

اَلْمَاجِدُ ۴۸ (بزرگی والا) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بیحد مجرّب ہے۔ یَامَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔

اَلْوَاحِدُ ۱۹ (یکتا) اولاد صالح کے لئے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوّت و ہمّت حاصل ہوگی۔

اَلْاَحَدُ ۱۳ (اکیلا) اس کی تلاوت سے بھی وحشت دُور ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ بعض علماء نے اسکو بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ بوقتِ ضرورت کثرت سے اسکا وظیفہ کریں۔

اَلصَّمَدُ ۱۳۴ (بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پرواہونے کیلئے صدّیقوں میں شمولیت کیلئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔

اَلْقَادِرُ ۳۰۵ (طاقت والا) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصوّر

Marfat.com

کر کے اس کی طرف دَم کرے فوراً اثر ہو گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت والا) صبح بیدار ہوتے ہی یا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر
۷۴۴
کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہو گا۔ غفلت دُور ہو گی۔

اَلْمُقَدِّمُ (بڑھانے والا) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے بےخوف
۱۸۴
ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدانِ جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہو گی۔

اَلْمُؤَخِّرُ (پیچھے کرنے والا) جو شخص یا مُؤَخِّرُ کا وِرد کریگا اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔
۸۴۶
توبہ نصیب ہو گی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔

اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلا) دَورانِ سفر یا اَوَّلُ کا وظیفہ بیحد مفید ہے۔ پوری
۳۷
کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہو گا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

اَلْاٰخِرُ (سب سے آخر میں رہنے والا) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا
۸۰۱
اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے تو توبہ قبول ہو گی خاتمہ بالخیر ہو گا۔

اَلظَّاهِرُ (سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے
۱۱۰۶
اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گی دل میں روشنی ہو گی۔

اَلْبَاطِنُ (سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں بُرے وسوسے پیدا ہوں تو
۶۲
یا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے
یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہونگے۔

Marfat.com

اَلْوَالِیُ (کام بنانے والا) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ
۴۷
کا وِرد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر
پانی پر دم کرکے پورے گھر میں چھڑکے سیلاب سے محفوظ رہے گا۔

اَلْمُتَعَالِیُ (سب سے اُونچا) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا
۵۵۱
وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ہوگی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبّت پیدا ہوگی

اَلْبَرُّ (نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچّہ پر دم
۲۰۲
کرے اور اللہ کے سُپرد کردے بچّہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم
پڑھنا شروع کردے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دُور ہوگی نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا

اَلتَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والا) نماز چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ
۴۰۹
مرتبہ پڑھیگا اسکو سچّی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہوجائے گا۔

اَلْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی
۶۳۰
راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی یا ہلاک ہوجائے گا۔

اَلْعَفُوُّ (معاف کرنے والا) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد
۱۵۶
سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنّت میں داخل ہوگا۔

اَلرَّءُوْفُ (مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو
۲۸۶
یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اسکے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔

مَالِكَ الْمُلْكِ (مُلک کا مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ
۲۱۲
پڑھ لے تو نحوست دُور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا) اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء
سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔

اَلْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد
۲۰۹
نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔

اَلْجَامِعُ (جمع کرنے والا) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالےٰ
۱۱۴
اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جُدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک اُنگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے۔ جب دسوں اُنگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

اَلْغَنِیُّ (بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا
۱۰۶۰
ہو تو یَا غَنِیُّ ستّر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔

اَلْمُغْنِیُ (بے پروا کرنے والا) یَا مُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی
۱۱۰۰
حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی۔

اَلْمُعْطِیُ (دینے والا) دعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ کے وِرد سے دُعا قبول ہوگی،
۱۲۹
غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی۔

اَلْمَانِعُ (روکنے والا) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ
۱۶۱
پڑھیں بیوی کے دل میں محبّت پیدا ہوگی۔ جائز محبّت کے لئے بھی اسکا عمل کیا جاسکتا ہے

اَلضَّآرُّ (نقصان پہنچانیوالا) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا
۱۰۰۱
چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مُضر تو ایّام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا مُضِرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بُری۔ چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو ایّام بیض کہتے ہیں۔

اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانیوالا) بیوی سے محبّت اور اَولاد صالح کے لئے سوتے وقت
۲۰۱
یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے دَورانِ سفر یَا نَافِعُ کا وِرد بیحد نفع بخش ہے۔

Marfat.com

اَلنُّوْرُ (روشنی کرنیوالا) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یَا نُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہونگے اور تمام جسم نور سے منوّر ہو جائے گا۔ ۲۵۶

اَلْھَادِیْ (راہ دکھانیوالا) جو شخص رات میں کسی وقت اُٹھ کر دُعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھاکر پانچ سو مرتبہ یَا ھَادِیْ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔ ۲۰

اَلْبَدِیْعُ (بغیر ذریعہ کے پیدا کرنیوالا) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔ ۸۶

اَلْبَاقِیْ (ہمیشہ رہنے والا) بعد نماز فجر جو شخص یَا بَاقِیْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقۂ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ ۱۱۳

اَلْوَارِثُ (مالک، طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یَا وَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ ۷۰۷

اَلرَّشِیْدُ (سیدھی تدبیر والا) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَا رَشِیْدُ نماز مغرب عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوّتِ فیصلہ پیدا ہوگی۔ ۵۱۴

اَلصَّبُوْرُ (بڑا تحمّل کرنیوالا) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ
۲۹۸

Marfat.com

پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تین[۳] ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

وَضاحت : اسمائے حُسنیٰ کا عمل کرتے وقت اس اسم کے لفظ اور ترجمہ پر پوری توجہ رکھیں تاکہ عمل میں جلد سے جلد کامیابی ہو۔ جس نام کا عمل شروع کریں اس کو یَا کے ساتھ پڑھیں جیسے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے علاوہ بھی سیکڑوں نام ہیں مگر یہ مشہور نام لکھے گئے ہیں جن کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے مشہور اسمائے حُسنیٰ ہیں جن کو کسی محدّث نے مجموعی طور پر روایت نہیں کیا۔ مثلاً اَلسَّتَّارُ، اَلرَّبُّ، اَلْغَافِرُ، اَلْمُقِیْتُ

فَائِدَہ جلِیلہ

درودِ اکبر میں یا کسی اور کتاب میں جہاں کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف میں لفظ قُرَیْشِیُّ یا لفظ قُرَشِیُّ لکھا ہے اس کو دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ (صراح۔ المنجد) بعض کتب میں قُرَیْشِیُّ اور قُرَشِیُّ کے درمیان معنوی فرق لکھا گیا ہے وہ غلط ہے۔

علاج برائے دفع چشم یعنی نظرِ بد

نظرِ بد ایک زہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسے کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کے منہ میں زہر ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی زہر کا اثر ہے اسی وجہ سے نظرِ بد کا لگنا برحق ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ غیر کی نظر لگے بلکہ بعض اوقات اپنی ہی نظر لگ جاتی ہے۔ نظر بد

Marfat.com

کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی آیات اور دعائیں بتائی ہیں۔ نظرِ بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً 'ماشاءاللہ' بھی کہدیں۔ نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کہ میری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کہدے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

صراط المستقیم میں امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہو گئی۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہو گیا،

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اُونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اسکی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اُس شخص کو اپنے

Marfat.com

سامنے بٹھا کر بسم اللہ حبس حابس کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔

خلاصہ یہ کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔

آیاتِ شفار

الحمد شریف تین بار پڑھ کر یہ آیات پڑھ کر بیمار پر دم کیا جائے۔ پانی پر دم کر کے پلانا بھی بہت مفید ہے خدا کے فضل و کرم سے بیمار تندرست ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

۱- وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ

۲- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

۳- يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

۴- وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○

۵- اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

Marfat.com

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ط

نظرِ بد جھاڑنے کا نہایت مجرّب عمل

نظر لگ جانا برحق ہے، اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ وِرد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ بِاَشَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ رَدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ وِرد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اِس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پُھونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے۔ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

Marfat.com

شبِ قدر

طریقۂ نوافل شبِ قدر

① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف، اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریسؑ حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصّلوٰۃ والسّلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنّت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا ② حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ستّر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلّے سے نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنّت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں، محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لیگا اس وقت تک اُس کو موت نہ آئے گی۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اُٹھ جائے گا۔ اس کو جنّت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہونگے ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا تین بار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف پچاس مرتبہ

Marfat.com

بعد ختم نماز سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی ⑤ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنّت میں ہزار محل ملیں گے۔ ⑥ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنّت کی دعا کرتے ہیں (غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشھور)

شب قدر کی دُعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

دُعائے عکاشہ

عکاشہ، مکڑی کے جال کو کہا جاتا ہے۔ شیطان انسان کو پھانسنے کے لئے جال بچھاتا ہے تاکہ اللہ کا بندہ اسمیں پھنس جائے اور پھر اپنی مرضی کیمطابق اس سے غلط کام کرائے۔ شیطانی جال سے محفوظ رہنے کے لئے صوفیائے کرام نے دعائے عکاشہ کا وظیفہ بتایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الْوِصَالِ وَ یَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ فِیْ اِیْمَانِیْ

Marfat.com

بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ
فِیْ اِسْلَامِیْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ اَللّٰهُمَّ
اِنْ دَخَلَ الشَّكُّ فِیْ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْكِبْرُ
وَالرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ فِیْ عَمَلِیْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ
عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْكِذْبُ وَجَرَتِ
الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ
اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ
اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَتِ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِیْ

Marfat.com

صَدْرِیْ اِیَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ اَمْرِيْ
فَلَمْ اَرْضِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَعَصَيْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ مَا اٰتَيْتَنِيْ مِنْ نَّعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ
شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ
مِنَ الْاٰئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

Marfat.com

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ اَحْمَدْكَ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَاضَيَّعْتُ مِنْ
عُمْرِیْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
اَللّٰهُمَّ مَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ مِنَ النَّظْرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا قَصَّرْتُ اٰمْلِیْ فِیْ
رِجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا
اَعْهَدْتُ عَلَیَّ سِوَاكَ فِی الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَیْرِکَ فِی النَّوَآئِبِ
وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ مِّنْ
غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِکَ
فَرَاَیْتُہٗ مِنْ غَیْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
زَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ
خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

فضائلِ عہد نامہ

دُرِّ مختار اور ردّ المحتار کے صفحہ ۸۴۷ جلد اوّل میں ہے (عہد نامہ) معناہ بالفارسیّۃ (الرّسالۃ ومعنی لرّسالۃ العھد) ترجمہ عہد نامہ کے معنی فارسی زبان میں عہد کے خط کے ہیں یعنی ایسی بات تحریر کیجائے کہ بندے اور اسکے رب کے درمیان یومِ میثاق میں توحید کا عہد تھا اور اس میں اللہ تبارک تعالیٰ کے مقدس نام سے برکت لی گئی ہو۔

مسئلہ : میّت کی پیشانی یا کفن پر عہد نامہ لکھا تو اس میّت کے لئے مغفرت کی اُمید ہے (ردّ المحتار) عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ خاتمہ بالخیر کے لئے دُعا ہے۔ حدیث شریف میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ، دعا عبادت کی روح ہے۔ عہد نامہ میں افضل الذکر بھی ہے جس کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ

Marfat.com

اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَهْدًا تُوَفِّیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شئے جو مالِ حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دیجاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحبِ مزار کے سامنے اس طرح کھڑے ہوکر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ط ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○

Marfat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(تین بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْن ○

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝
الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ
يُنۡفِقُوۡنَ ۝ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ
مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ۝
اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ
اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ
رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى
النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

اسکے بعد درود تاج یا یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ
وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيۡكَ
يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ سُبۡحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝

Marfat.com

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اسکے بعد ربّ العزّت کی بارگاہ میں دُعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کیطرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدّوس کی جناب میں عرض کرے کہ اے اللہ! یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اسکو قبول فرما، اور اسکا ثواب حضور اکرم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلۂ جلیلہ سے اسکا ثواب تمام انبیاء و مرسلین، اصحابِ کرام، اہلبیتِ عظام اور تمام اولیائے اُمّت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اسکا ثواب فلاں شخص کو (اس کا نام لے) اور تمام مؤمن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیئے۔

دُعائے سُریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اسلئے ابتک دعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورۂ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاصکر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اسکا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہٗ العزیز نے اسکی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعائے سُریانی ہر جائز مقصد کے لئے مجرّب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصولِ مقصد کیلئے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے۔

اسناد دُعا سُریانی یہ ہے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا	امن میں وہ سدا حق کی رہے گا
وِرد کوئی چہل دن اس کو کرے گا	نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے	بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
دعا اس کی کبھی رَد کی نہ جاوے	نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

Marfat.com

دُعائے سُریانی مع ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ	فَاِنۡ تَطۡلُبۡ سِوَائِیۡ لَمۡ تَجِدۡنِیۡ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ جو میرے غیر کی راکھو طلب تم	مجھے شہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ تم مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الۡمَوۡجُوۡدُ لَا تَقۡصُدۡ سِوَائِیۡ	کَثِیۡرُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا یا عبادی میں ہوں مقصود میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا	نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِیۡ یَخۡشٰی عَذَابِیۡ	جَمِیۡعُ الۡخَلۡقِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
اَنَا الۡمَلِکُ الۡمُهَیۡمِنُ جَلَّ قَدۡرِیۡ	عَظِیۡمُ الۡمُلۡکِ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدردان بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگر بستی میں ہو یا در بیابان پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریبان
اَنَا الۡمَعۡبُوۡدُ لَا تَعۡبُدۡ سِوَائِیۡ	اَنَا الۡجَبَّارُ فَاطۡلُبۡنِیۡ تَجِدۡنِیۡ
سچا معبود مجھ بوجھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کرو یاد رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد

Marfat.com

أَنَا لِلعَبدِ أَرحَمُ مِن أَخِيهِ	وَمِن أَبَوَيهِ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
کروں اپنا رحم میں تم اُوپر آپ خبر لوں رزق کی گر شب و روز	نہ ایسا کر سکے بھائی وماں باپ کروں بیمار پُرسی جب چڑھے تاپ
تَجِدنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيمًا	كَثِيرَ البِرِّ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا کروں احسان میں ہر ہر فرد پر	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدنِي مُستَغَاثًا لِي مُغِيثًا	أَنَا القَهَّارُ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد کروں مظلوم کی میں دستگیری	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد اُڑادوں دولت ظالم کو برباد
وَأَرحَمُ مَن عِبَادِي مَن عَصَانِي	بِجَهلٍ مِنهُ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال میری رحمت کے ہیں معمور دریا	نہ دوں وعدہ اسے پرسوں دیا کال کہوں نا اُمید برباد ہوویں یہ جہال
تَجِدنِي فِي سَوَادِ اللَّيلِ عَبدِي	قَرِيبًا مِنكَ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
اے بندے تم اُٹھو پچھلی پہر رات نہیں پاؤگے مجھ کو بہت نزدیک	کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات سنونگا میں تمہاری پیار سے بات
تَجِدنِي رَاحِمًا بَرًّا رَؤُوفًا	بِكُلِّ الخَلقِ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
اے بندے نام میرا ہے سو رحمان بنی آدم پرندے جانور کو	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان موافق حال کے پہنچاؤں سامان
تَجِدنِي وَاسِعًا بِالخُلقِ عَبدِي	أَنَا المَذكُورُ فَاطلُبنِي تَجِدنِي
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

Marfat.com

تَجِدْنِی فِی سُجُوْدِکَ وَحِیْنَ تَدْعُوْا	وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
تمہیں سجدے منے ذاتا پچھاڑو دعا اس وقت میں ہووے گی مقبول	کھڑے ہوکر ہزاروں آہ سارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
اِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِی کَظِیْمًا	اَقُلْ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
اگر غمگیں پکارے مجھ پہ اندوہ کہوں لبّیک میں حاضر کھڑا ہوں	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اُٹھادوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ
اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِی	نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولدوں راہ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِی	سَرِیْعُ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
خلق کی کون پورے مجھ بنا آس جہنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھادے بہشت کے پھولوں خوشباس
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِی سَرِیْعًا	مِنَ الْهَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
اے بندے کون ہے تمکو جو چاہوے نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سوا میرے ہلاکی سے چھڑاوے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِی	یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری	کرے یکحرف سے عالم کو اظہار نہیں میری مثل زنہار زنہار
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْعَیْبِ غَیْرِی	اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
بڑا ستّار ہوں میں عالم الغیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زنوں مردونکے کل عیب کسی کے عیب مت کھولو بلا ریب

Marfat.com

فَاِنْ تَابَ اَتُوْبُ عَلَیْہِ عَبْدِیْ	اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کروتم یاد ہردم روزِ میثاق میری رحمت جو ہے سابق غضب پُر	رہو اس عہد پر تم قوم عُشّاق کرو اس طور تم تحسین اخلاق
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ	وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہوگا	کہیں دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ
ھَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ	اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم کرو شُکرانۂ نعمت دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
اَتَذْکُرُ لَیْلَۃً نَادَیْتَ سِرًّا	اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے ہیں مرے معمور بھرپور	چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام
فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ	مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اے بندے سو رہے ہو کیوں اُٹھو جاگ جسے چاہوں اُسے بخشوں خلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ
وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ	اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
نہیں کوئی غنی کوئی قلندر میں ہوں رزّاق مطلق یا عبادی	جو تم کو محل دیوے بہشت اندر فضل سے دوں قصور و حور و کوثر
اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا	سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خلق میں کون ایسا ہے کہ بے رنج یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے	غریبوں پر لُٹاوے یہ زر و گنج لُٹانے میں کروں نہ سات نہ پنج

Marfat.com

اَنَعرِفُ غَافِرُ الذَّنبِ غَیرِی	اَنَا الغَفَّارُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستّار میں بخشنہار ہوں جنّ و بشر کا	غلاموں کے گنہ بخشے جو لکھ بار ولے مشرک نہ بخشونگا میں نہار
سَاَغفِرُ لِلعِبَادِ وَلَا اُبَالِی	غَدَاۃَ الحَشرِ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم	حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں نہ کوئی نہ کر سکے اُس وقت نہاں
وَاَکرِمُ مَن اُرِیدُ بِلَاحِسَابٍ	اَنَا الوَهَّابُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم میں ہوں وہاب میرا لطف ہے عام	خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم یہ کہتا ہوں حرف ازراہِ تفہیم
فَعِزِّی وَلَم تَرَ قَطُّ مِثلِی	وَلَستَ تَرَاهُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی نہیں میری مثل دونوں جہانیں	اسی سے پائے گا عزت بڑائی قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی
وَاَکرِمُ مَن یَّتُوبُ اِلَیَّ خَوفًا	لِیَ الاِکرَامُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	کروں سب سختیاں تیری میں آسان عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان
لِیَ الاٰلَاءُ وَالنَّعمَاءُ عَبدِی	لِیَ الخَیرَاتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام
لِیَ الدُّنیَا وَمَا فِیهَا جَمِیعًا	لِیَ المَلَکُوتُ فَاطلُبنِی تَجِدنِی
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ	گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

Marfat.com

اَتَعرِفُ مَنْ لَہٗ اِسمُ کَاِسْمِی	اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
میرا ہے نام سب ناموں سے برتر میں ہوں رحمٰن سب کو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر گداکوناں اور شاہوں کو افسر
اَنَا اللّٰہُ الَّذِی لَا شَیْءَ مِثْلِی	اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
میں اللہ بےمثل ہوں مثل سے پاک میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر	ملادوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض وافلاک
اَنَا الْمَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ	لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں میری درگاہ میں جاروب کش ہیں	اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں ! اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں
اَنَا اَفْنِی الدُّھُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ	وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
فنا کی جب خلق اور چلے باؤ رہے باقی ہماری بادشاہی	تبھی اڑجائیں سب جنگل ندی ناؤ ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ
اَنَا الْوَھَّابُ یَا عَبْدِی سَرِیْعًا	وَلِیَ الْعَھْدُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
شتابی طالبو نکے دوں میں مطلوب میرے اوصاف جو تم کو سنائے	وفائے عہد میرا فعل ہے خوب یہی لوح وقلم میں سب ہیں مکتوب
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ	بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر عرش سے فرش تک میرا حکم ہے	ہے میرے حکم سے تقدیم وتاخیر کروں یک آن میں ایجاد وتغیر
اَنَا الرَّبُّ الَّذِی لَا ظُلْمَ عِنْدِی	وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی
میں رب العالمیں ہوں ظلم سے دور سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد	کروں میں ظالموں کو خوار ورنجور غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

Marfat.com

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا	لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
محمدؐ مصطفٰے ہیں ذات کے نُور کیا اُن کے سبب یہ سب نُور	نہیں یک آن وے مجھ قریب سے دُور میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
وَیَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ	اُشَفِّعُ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
محمدؐ مصطفٰے روزِ قیامت وہی محبوب میرے بے شبہ شک	کریں گے جملہ عالم کی شفاعت کروں گا اس کو راضی بے نہایت

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہوں مولا کو اوّل حمد بیحد
دوئم بھیجوں درود اں بر محمدؐ

سوئم بر آل اور اصحاب اوپر
چہارم غوث کل اقطاب اُوپر

سُناؤں با شرح تم کو قصیدہ
مُریداں سُن کے ہوویں آب دیدہ

کلامِ غوث صمدانی یہی ہے
بجوشِ عشق یہ بتیاں کہی ہے

بیاں یہ جو پڑھے با شوق و لذّت
خلائق میں وہ پاوے عزّ و رفعت

گیارہ بار کی رکھے جو راتب
اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب

وہ دیکھے پیر کی درخواب صورت
اسی کے دل سے اُڑ جائے کدورت

وصل کا شربتِ شیریں پیا جب
یہ سرِّ باطنی ظاہر کیا تب

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا میں تب شوقِ الٰہی کو بلایا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا تبھی یاران مئے بازی کو لیتا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ

کہا تب میں نے غوث و قطب آؤ تمہیں مجھ وقت کی لذت کو پاؤ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِ

رکھو تم ہمّت عالی اے مرداں شرابِ شوق کی اُبلی ہیں حوضاں

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِ

حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے فنا فی اللہ کا میں شربت چکھا ہے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِ

بڑا رتبہ ہے تم سب کا و لیکن بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلیٰ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِ

دیا حق نے مجھے ہے بازو کا زور نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہی کوئی اور

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

لباس خوش میرے کارن بنایا شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِ

چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا فضل سے حق نے مجھ بخشی عطایا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

حکم غوث و قطب ابدال او پر میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ	لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِيْ زَوَالِ
میرے اسرار کو دریا جو پاوے	تو پانی در زمین اسکا سماوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ	لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى
میرا اسرار میّت پر جو آوے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ	لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے	تو ٹھنڈی ہوکے مجھ حالت سے دھوجے
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ	لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں	تو ذرّہ ہوکے اُڑجاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا سُناوے
وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَاْتِيْ وَيَجْرِيْ	وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ
کہے وہ نیک بد اسپر جو گذرے	کہ یاراں نا کرو مجھ ساتھ جھگڑے
مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ	وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کرلو جو چاہو
مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ	عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِ
مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے	کرم اسکا میرے ہر روز و شب ہے
طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ	وَشَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِيْ
میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے	یہی شادی مجھے سب ساجھتی ہے
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ	وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَا لِيْ
سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا	صفا حق نے کیا دل جان میرا

Marfat.com

نَظَرتُ اِلیٰ بِلَادِ اللّٰہِ جَمعًا	کَخَردَلَۃٍ عَلیٰ حُکمِ اتِّصَالٖ
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا	جیسا جنگل میں ایک رائی کا دانا
وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّ اِنِّیْ	عَلیٰ قَدَمِ النَّبِیِّ بَدرِ الکَمَالٖ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں	قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں
مُرِیدِی لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ	عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ القِتَالٖ
مُریداں نہ ڈرو بدخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی
اَنَا الجِیْلِیُّ مُحیُّ الدِّیْنِ اِسْمِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلیٰ رَاسِ الجِبَالٖ
لقب میرا محیّ الدین جیلیؒ	یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی
اَنَا الحَسَنِیُّ وَالمَخْدَعُ مَقَامِیْ	وَاَعْلَامِیْ عَلیٰ رَاسِ الرِّجَالٖ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا	حکم سب مرد نیچے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ القَادِرِ المَشْهُوْرُ اِسْمِیْ	وَجَدِّیْ صَاحِبُ العَیْنِ الکَمَالٖ
اسم ہے عبد قادر میرا مشہور	میرا سیّد ہے جد جوں ماہِ پُرنور

دُرودِ رضویہ

اعلیٰحضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف ترتیب دیا ہے۔ اسکی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر درودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ درود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا،

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

درود تاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡهِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
وَالۡمِعۡرَاجِ وَالۡبُرَاقِ وَالۡعَلَمِ دَافِعِ الۡبَلَآءِ وَالۡوَبَآءِ وَ
الۡقَحۡطِ وَالۡمَرَضِ وَالۡاَلَمِ○ اِسۡمُهٗ مَکۡتُوۡبٌ مَّرۡفُوۡعٌ
مَّشۡفُوۡعٌ مَّنۡقُوۡشٌ فِی اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ○ سَیِّدِ الۡعَرَبِ
وَالۡعَجَمِ○ جِسۡمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی
الۡبَیۡتِ وَالۡحَرَمِ○ شَمۡسِ الضُّحٰی بَدۡرِ الدُّجٰی صَدۡرِ
الۡعُلٰی نُوۡرِ الۡهُدٰی کَهۡفِ الۡوَرٰی مِصۡبَاحِ الظُّلَمِ○
جَمِیۡلِ الشِّیَمِ شَفِیۡعِ الۡاُمَمِ○ صَاحِبِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ○
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ○ وَجِبۡرِیۡلُ خَادِمُهٗ○ وَالۡبُرَاقُ مَرۡکَبُهٗ
وَالۡمِعۡرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدۡرَةُ الۡمُنۡتَهٰی مَقَامُهٗ○ وَقَابَ
قَوۡسَیۡنِ مَطۡلُوۡبُهٗ○ وَالۡمَطۡلُوۡبُ مَقۡصُوۡدُهٗ وَ الۡمَقۡصُوۡدُ

مَوْجُوْدُہٗ ○ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ○ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ ○ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ○ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○
رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ○ شَمْسِ لعَارِفِیْنَ ○
سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ○ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ○
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ○ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ○ وَسِیْلَتِنَا فِی
الدَّارَیْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ
مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ۚ یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اسناد درود شریف معروف بہ لکھی

بزرگانِ دین نے درود شریف کے سیکڑوں فوائد لکھے ہیں۔ بعض ان میں یہ ہیں (۱) خدا کا حکم (صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، خوب صلوٰۃ وسلام بھیجو) کی تعمیل، اللہ اور فرشتوں کی موافقت۔ ایک دفعہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالےٰ

Marfat.com

مع تمام ملائکہ دس دفعہ اُس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس درجے بلند کرتا ہے، دُعا قبول ہوتی ہے مال واسباب میں برکت ہوتی ہے، حاجتیں پوری ہوتی ہیں، آفات وبلا سے نجات، بھولی چیزوں کا یاد آجانا، درود شریف پڑھنے والے کے ساتھ فرشتوں کی محبت ہو جانا، ادائے قرض، شفائے مرض، قبر میں روشنی، پل صراط پر ثابت قدمی۔ اگر حضورؐ کے نام کے ساتھ پورا درود شریف لکھے تو جب تک وہ درود لکھا رہے گا فرشتے کاتب پر درود پڑھتے رہیں گے۔

مسئلہ۔ صلعم، ع، م حضور کے نام کے ساتھ اختصار کے لئے لکھنا ممنوع وحرام ہے (بہار شریعت) درود شریف پڑھنے والا حضور کی بارگاہ سے جوابِ سلام پاتا ہے۔ اس کلام و زبان کے صدقے۔ اس جوابِ سلام کے صدقے۔ درود شریف پڑھنے والے کی کیسی خوش قسمتی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسکا ذکر آتا ہے۔ روایت ہے کہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود پڑھا کرتے تھے جسکی وجہ سے ان کو ہر مشکل میں کامیابی ہوتی تھی۔ پڑھنے والا پاک و صاف ہو کر خوشبو لگا کر پڑھے اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو بہت پسند تھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

Marfat.com

خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ
بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ كَرَمِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ
بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ رَمْلِ
الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ
بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ
اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍۢ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ یَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَسنادِ صلوٰۃ تُنَجِّیْنَا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجرِ منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے اُنھوں نے اپنا قصّہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں بھی اُسمیں تھا اُس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جنابِ فخرِ موجودات حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں۔ ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی، اور ساحلِ مقصود پر پہنچ گیا وہ درودِ نجات یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا

Marfat.com

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا
بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؀

درودِ نوریّہ

حلِّ مشکلات کے لئے یہ درود شریف مجرّب ہے۔ کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ۲۱ یوم تک بلاناغہ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلَاۃً كَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ
تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ
الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِهِ
الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا اَللّٰهُ

اسناد دُرودِ اکبر

درود شریف پڑھنے کے فضائل میں احادیث بکثرت وارد ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کو دُرود کہتے ہیں۔ قاری کو چاہیئے کہ جذبۂ محبّت میں ڈوب کر اس درود کو پڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے طیّبہ کے ساتھ لفظ سَیِّدِنَا کہنا بہتر ہے (دُرِّ مختار، ردّ المحتار)

حدیث۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن حضور تشریف لائے اور بشاشت چہرۂ اقدس پر نمایاں تھی۔ فرمایا کہ میرے پاس جبریلِ امین علیہ السلام آئے اور کہا آپ کا رب فرماتا ہے کہ آپ راضی نہیں کہ آپ کی اُمّت میں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دسؔ بار درود بھیجوں گا اور آپ کی اُمّت میں جو شخص آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا (نسائیؔ - دارمی)

حدیث۔ اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں بہت زیادہ دعا مانگتا ہوں تو اس میں سے آپ پر درود کے لئے کتنا وقت مقرر کروں، فرمایا جس قدر تم چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھائی، فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی نصف، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی، فرمایا جو تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی تو سارا وقت درود ہی کے لئے مقرر کر دوں؟ فرمایا اگر ایسا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں کفایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے قریب مجھ سے وہ ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر دُرود بھیجا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ کے کچھ فارغ فرشتے جو [illegible] میں سیر کرتے رہتے ہیں میری اُمّت کا درود و سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔ (ترمذی شریف، نسائی، دارمی)

مسائلِ فقہیہ: عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسۂ ذکر میں درود شریف واجب ہے۔ خود نامِ اقدس لیا یا دوسرے سے سُنا۔ اور اگر مجلس میں بار بار ذکرِ رسول ہوا تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اگر اُس وقت درود پڑھنا بھول گیا تو دوسرے وقت اسکے بدلے کا درود پڑھ لے (درمختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

مندرجہ ذیل مواقع پر درود شریف مستحب ہے۔

شبِ جمعہ، روزِ جمعہ، صبح و شام، مسجد میں جاتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت روضۂ اطہر کی زیارت کے وقت، صفا و مروہ پر، خطبہ میں خصوصیت کیساتھ، اختتامِ اذان کے بعد، بوقتِ اقامت۔ دُعا کے اوّل و آخر اور بیچ میں، دُعائے قنوت کے بعد، حج میں لبّیک سے فارغ ہونے کے بعد، ملاقات اور جُدائی کے وقت، وضو کرتے وقت، جب کوئی چیز بھول جائے اُس وقت، وعظ کے وقت، پڑھنے اور پڑھانے کے وقت، خصوصاً حدیث شریف پڑھنے کے اوّل و آخر، مذہبی سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، تصنیف کے وقت، نکاح اور منگنی کے وقت، جب کوئی بڑا کام کرنا ہو، نامِ اقدس لکھنے کے بعد، بعض فقہاء کے نزدیک صلی اللہ علیہ وسلّم لکھنا واجب ہے (درِّمختار۔ ردّالمحتار) درود شریف

Marfat.com

کے بدلے صلعم۔ ص۔ عم لکھنا ناجائز و سخت حرام ہے (طحطاوی وغیرہ، بہارِ شریعت حصّہ سوم صفحہ ۲)
اگر زیارتِ مدینہ منوّرہ نصیب ہو تو اس درودِ اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیئے۔ دُرودِ اکبر میں جس قدر القابؔ آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لُطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے آئیگا نیز صلوٰۃ و سلام پیش کرنے والے کا زیادہ وقت بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منوّرہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درودِ اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا اگر آپ درودِ اکبر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر دُرودِ اکبر پڑھنے کے لئے آپ اپنے کسی خاص آدمی کو وصیت بھی کر سکتے ہیں دُرودِ اکبر کی برکت سے خاتمہ بالخیر ہوگا اور انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔

فضائلِ دُرودِ اکبر

علامہ عبد المصطفٰی الازہری

بعد حمدِ خالقِ دُنیا و دیں — بعد نعتِ پاک ختم المرسلیں
ہے فضیلت جو دُرودِ پاک کی — ہے درود اکبر میں وہ سب آ گئی
صدق دل سے جو کوئی اسکو پڑھے — رحمتِ حق کا وہی مورد بنے
نظرِ رحمت سے اُسے دیکھے خدا — تین سو ساٹھ بار اے دِل رُبا
اور جنّت میں محل اُسکو ملے — جو تراشا ہو بس اک یاقوت سے
خواب میں اللہ دکھلائے اُسے — جو جگہ فردوس میں اُسکو ملے
اس دُعا کو جو پڑھے دلسے مُدام — تو فرشتے اُسکا لے جائیں پیام

Marfat.com

روضۂ سرکارِ والا پر کہیں
مژدۂ جنّت اُسے سب مِل کے دیں

آپ کا شیدا فلاں ابنِ فلاں
عرض کرتا ہے دُرودِ بے کراں

سیّدِ عالم یہ سُن کر شاد ہوں
پڑھنے والے شاد ہوں آباد ہوں

جمعہ کے دن جو پڑھے اُن پر دُرود
سیّدِ عالم ہوں اُس سے شاد زود

جمعہ یا ہفتہ کو پڑھ کر یہ دُعا
جو دُعا مانگے کوئی بعد از عشار

اسکی برکت سے ملے نعمت بڑی
خواب میں دولت ملے دیدار کی

اہلِ ایماں سُنکے اسکو شاد ہیں
فکرِ دوزخ سے سدا آزاد ہیں

جو پڑھے اکثر درودِ پاک کو
وہ غمِ دارین سے آزاد ہو

اسکی میّت میں فرشتے آئیں گے
قبر تک پھر ساتھ اُسکے جائیں گے

اُسکو پہنائیں گے زیور خُلد کے
دینگے بخشش میں خدا کے حکم سے

اِک فرشتہ قبر پر رہ جائے گا
اسکی عظمت کا نشاں بن جائے گا

نُور اُس کی قبر پر برسے مُدام
دوستو! کتنا بڑا ہے یہ سلام

اسکے پڑھنے سے ہر اک مرض و وبا
اپنی قدرت سے شفا بخشے خدا

جو پڑھے اس کا وظیفہ دائما
فضلِ حق سے وہ نہ دوزخ جائیگا

خاصیت ہر اک درودِ پاک کی
ہیں حدیثیں صاحبِ لولاک کی

جو حدیثیں ہیں نبی کی اے جواں
مرد عورت سب کو حق بخشے اماں

ہر مصیبت ہر شکایت دُور ہو
صدق دل سے جو کہے منظور ہو

خوش عقیدہ اس سے نصرت پائیگا
پختہ دل اس سے عزیمت پائیگا

ہے عقیدے پر بِنا اعمال کی
اور کسوٹی جانچ کی، پڑتال کی!

حضرتِ ماجد پڑھو ہر دم سلام
اہلِ سُنّت کا عمل ہے یہ مُدام

Marfat.com

دُرُودِ اکبر

حِصّۂ اوّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ○

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا صَفِىَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا حَبِيۡبَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا نَجِىَّ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَلِيۡلَ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَيۡرَ خَلۡقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا نُوۡرَ عَرۡشِ اللّٰهِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ بِہٖ ھَدٰنَا اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃً مِّنَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَارَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَرَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَصِمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَّقَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ حَمَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَفَاہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَدَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَرَّجَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَعْلَاہُ اللّٰہُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَدْنَاہُ اللہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ وَّقَّرَہُ اللہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَهْبَطَ وَحْیِ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَلِیْمَ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاابْنَ عَبْدِ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَبْلَغَ رِسَالَۃَ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَطْلَعَ اَنْوَارِ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَخْزَنَ اَسْرَارِ اللہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخِیَارَ الْاَصْفِیَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْاُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاکَاشِفَ الْغُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَشْهَدَ کَمَالِ اللہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِرْاٰۃَ جَمَالِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرَاہُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَغْنَاہُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رَّفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلَّمَہٗ کَلِمَہٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَکِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبْطَحِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَحْمُوْدُ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُصْطَفٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُجْتَبٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرْتَضٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا طٰہٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا یٰسٓ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الدَّعْوَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَکِّیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْخَفِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الرَّاُفِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ الْقُرَشِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ النَّقِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ التَّقِیِّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ النَّاقَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْقَنَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْکَوْثَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْمِنْبَرِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَیَآءِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النُّبُوَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّرِیْعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفُرُوْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَۃِ وَالنُّبُوَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَظْهَرَ الشَّرِیْعَۃِ وَالطَّرِیْقَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحَقِیْقَۃِ وَالْمَعْرِفَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَدْرَ التَّمَامِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ ظَلَّلَہُ الْغَمَامُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَنَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْاَیْتَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْکَوْنَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاٰخِرِیْنَ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحِبَّ الْمَسَاکِیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

دُرُودِ اکبر حِصّۂ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیّٖنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْجُیِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَفْرُوْحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْبِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّامِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِتِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذّٰاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّبَّانِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّآئِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْبَآرِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَاقِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاٰمِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ النَّاھِیْنَ
اَللّٰھُمَّ	صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمْلَحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْقَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْدَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَقْرَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْقَھِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْدَقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْشَدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَلْطَفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُلَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُقَھَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُصَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبُلَغَآءِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّصَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصُّلَحَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُلَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُکَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحُنَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السُّعَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّھَدَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشُّرَفَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُبَرَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکُرَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرُّحَمَآءِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغُرَبَآءِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظُّرَفَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّقَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّجَبَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَخِلَّآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَحِبَّآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُهَلِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَضِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمْکِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّیَّاحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْسِطِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَدِّثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ السَّيِّدِ الزَّكِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ لْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ لْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْاَسْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَظْھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْبَشِیْرِ وَالنَّذِیْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَکِّیِّ وَالْمَدَنِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ التَّقِیِّ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

حصۂ سوم ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَصْبَحَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا اَضَاءَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُوِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُيِّرَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُشِطَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِفَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُكَّتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْكُتُبِ اِذَا قُرِأَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاةِ اِذَا رُمِيَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِيَاهِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُكُوْرِ وَالْعَشِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسَابِيْحِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَكَوَاكِبِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَيَّامِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْهَارِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّيُوْرِ وَرِيْشِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْيَارِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِيَاءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِيَاءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِيَاءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُهَدَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فُقَرَآءِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرَضِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُیُوْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَیْرٍ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰی وَالثَّرٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَاَشْجَارِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَکَوَاکِبِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاکِ وَبُرُوْجِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَزْوَاجِهَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزَاجِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْیَآءِ وَاَمْوَاتِھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَھْرَ رَمَضَانَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَیْلَةِ الْبَرَاءَةِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِیْنَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اِلَى الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِي الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْاِ الْمِيْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمٍ يُنْفَخُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِکْرِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْبِیَآءِ

وَعَلٰی اِسْمِہٖ فِی الْاَسْمَآءِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ

وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی رُوْحِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ

وَعَلٰی قَلْبِہٖ فِی الْقُلُوْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ

نِ الَّذِیْ وُضِعَ وِزْرُہٗ وَرُفِعَ ذِکْرُہٗ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

Marfat.com

عَلَی الَّذِیْ عُرِضَ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَكُوْتُهَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَائِبُهَا
وَحِيْتَانُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عُرِضَ
لَهُ النَّارُ بِاَبْدَانِهَا وَدَرَكَاتِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُعِثَ فِی الظُّلَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَفِیِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُوْتِیَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُتَظِمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالَّذِىْ شَافِى السَّقَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ يَضِلَّ وَمَا غَوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَا اَوْحٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّطَقَ وَحْيًا يُّوْحٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ صَدَّقَ فُؤَادُهٗ مَا رَاٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّمْ يُؤْثِرِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَتْ مَنَايَاهُ الْمُنٰى

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ وَّعَدْتَهٗ اَنْ يَّرْضٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ هَدَيْتَهٗ فَاهْتَدٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ جَزَيْتَهٗ بِالْحُسْنٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَّهَيْتَهٗ فَانْتَهٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ فُؤَادُهٗ اَوْفٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّهٗ خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّهٗ رَبُّ الشِّعْرٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ اَبَارَ رَبُّهٗ قَوْمًا طَغٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ زَارَهُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّبُّهٗ اَهْلَكَ عَادَ ِالْاُوْلٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ نَزَلَ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّةِ الْمَاْوٰی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ رَّاٰی مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ مَّا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ عَلِمَ الصُّحُفِ الْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہٗ دَارٌ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّہُ الرَّفِیْقُ الْاَعْلٰی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَآئِنَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَرْفُوْعِ اِلَی الْخَلَّاقِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْلِ عَلَی الْبُرَاقِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی خَیْرِ الْاُمَمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ بِاَکْرَمِ الصِّفَاتِ وَالشِّیَمِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالشَّمْسِ الطَّالِعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّجْمِ السَّاطِعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالرَّحِيْمِ عَلَى الْاُمَّةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْكَاشِفِ الْغُمَّةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْقَائِدِ اِلَى الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِرَّسُوْلِ لْمَلِكِ الدَّيَّانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمَحْمُوْدِ فِىْ كُلِّ مَكَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمَشْهُوْدِ فِى الْبُلْدَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمَبْعُوْثِ اِلٰى كَافَّةِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمَعْصُوْمِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْقَارِیِٔ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْھَادِیْ لِاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْوَاھِبِ اللُّؤْلُوءِ وَالْمَرْجَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الظَّاھِرِ بِالْبُرْھَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الدَّافِعِ لِلْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْعَابِسِ عَنِ الْکِذْبِ وَالْبُھْتَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُنْجِیْ مِنَ النِّیْرَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُبَلِّغِ اِلَی الْجِنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّرْتَفِعِ الشَّاْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّاشِرِ بِلَاکِتْمَانِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالثَّابِتِ عَلَى التُّكْلَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالدَّاعِىْ اِلَى الْاِيْمَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْمَلِيْحِ الْوَجْهِ وَالْبَيَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالصَّافِحِ عَنْ اَهْلِ الْعُدْوَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْمَاحِىْ لِلْبِدْعَةِ وَالْعِصْيَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْهَطْلَانِ الْاَجْفَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْمُرَغِّبِ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْحِسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْكَلِيْمِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْفَصِيْحِ اللِّسَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْبَدِيْعِ الْبَيَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْعَجِيْبِ الْبَيَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِسَلِيْمِ الْجَنَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالْعَدِيْمِ الْاَقْرَانِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْعَمِيْمِ الْاِحْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلطَّوِيْلِ الْاَحْزَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُعْطِى الْاَمَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُثَقِّلِ الْمِيْزَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمَرْفُوْعِ الشَّانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُكَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُعْجِزِ لِلْخَلْقِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْفَصِيْحِ الْكَلَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْفَقِيْهِ الْعَلَّامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلشَّفِيْعِ لِكُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْبَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُطَهَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ	اِلْمُبَشَّرِ بِالْمَقَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الشَّرْعِ وَالْاَحْكَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اَفْضَلِ الْكِرَامِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْقَلْبِ السَّلِيْمِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْوِرْدِ الْمُسْتَقِيْمِ
اَللّٰهُمَّ	صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	ذِى الْعَطَاءِ الْجَسِيْمِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْجَنَّۃِ النَّعِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْکَرَمِ الْعَمِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذِی الْعِزَّۃِ الْمُقِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلسَّیِّدِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

(حصّہ چہارم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْکَوْثَرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْاَکْبَرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ التَّحِیَّۃِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَاتِ شَیْءٌ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا بَقِیَ مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا بَقِیَ مِنَ التَّحَنُّنِ شَیْءٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِذَا ذَکَرَہُ الْاَبْرَارُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّیْلُ وَالنَّھَارُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ
اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآءِیْلَ وَ مِیْکَآءِیْلَ وَ
اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآءِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّعَلٰی حَمَلَۃِ
الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ
وَقْتٍ وَّ اٰوَانٍ وَّحَالٍ وَّ زَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَاَضْعَافَ
ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِاَضْعَافٍ لَا یُحْصِیْھَا غَیْرُکَ اِنَّکَ فَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَّا یَنْقَطِعُ
مُدُّھَا وَلَا یُحْصٰی عَدُّھَا صَلٰوۃً تَشْحَنُ
الْھَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی تَرْضٰی بِرَحْمَتِکَ یَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دُعائے قدحِ معظّم

دعائے قدح معظّم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں مل سکی۔ البتہ بعض عارفین نے اس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں، یہ دُعا قرآنی آیات و مناجات پر مشتمل ہے۔ اس دُعا کا پڑھنے والا مقامِ ولایت پر فائز ہوگا، بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اس دعائے مبارک کا عامل دورانِ سفر سلامت رہے گا۔ امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ قبر کشادہ اور روشن و منوّر ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزّت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اس دُعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفا کے لئے، صاحبِ اولاد ہونے کے لئے، جن بھوت آسیب بلا، جادو ٹونہ اور دفعِ شر کے لئے اس دُعا کا پڑھنا مجوب ہے کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اس مبارک دُعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں اور مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹی دفن کردیں انشاء اللہ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی، رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِىْ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ
دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ
عَلٰى خَلْقِهٖ بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ فِىْ
حُكْمِهٖ اَلْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ رَحِيْمُ الرُّحَمَآءِ
عَلِيْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَآءِ صَاحِبُ
الْاَوْلِيَآءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○
رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ
وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ الْمَقْدُوْرِ
وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ
اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَهُوَ

Marfat.com

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ
الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ وَ الدَّآئِمُ
الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَ الْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ
دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَ يَغْفِرُ
الْخَاطِئِيْنَ وَ يَبُوْءُ النَّادِمِيْنَ وَ يَعْفُو الظَّالِمِيْنَ وَ
يُجِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَ يُنْجِي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَ يُنْذِرُ
الْمُنْذِرِيْنَ وَ يَسْتُرُ الْمُذْنِبِيْنَ وَ يُؤَمِّنُ الْخَائِفِيْنَ
سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ
الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَ غَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ
الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ
الزُّرُوْعِ وَ الْاَشْجَارِ وَ مُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ فَالِقُ
الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ
الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ
الْهُمُوْمِ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُوْرُ

Marfat.com

النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ
وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَ
الْاِعْلَانَ وَمَا فِی الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ
عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَغْرَقَ فِی الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِیْ
اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ
اَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِیْ يَا اَللّٰهُ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ
مَكْرُوْبٍ وَّ مَصْرُوْفٍ وَّ مَظْلُوْمٍ وَّ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ
وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا
تَفْضَحْنِیْ يَا سَيِّدِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً
فِی الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا حَدَّ لَهٗ
وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا

Marfat.com

وَزِیْرَلَهٗ وَلَا شَرِیْكَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ یَاعَزِیْزُ
یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ اَنْ تُعِزَّنِیْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْكِبْرِیَاۤءِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَاۤاَللّٰهُ
یَاۤاَللّٰهُ یَاۤاَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ لِقَاۤءَ نَبِیِّكَ
وَمَارَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِیْ بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَاذَاالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ
بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ رَضِیْتُ رَبَّنَا
یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِیْ
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّیْ
شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا

Marfat.com

حلاً لا طیباً لا اله الا انت یا ذا الجلال والاکرام
اللهم اغننی بحلالك عن حرامك وبطاعتك عن
معصیتك وبفضلك عمن سواك الهی خلقتنی
ولم اك شیئا ○ ظلمت نفسی وارتكبت
المعاصی وانا مقر بذنوبی یا رب اغفرلی
ان غفرت لی یا رب فلا ینقص من ملكك
شیء وان عذبتنی یا رب فلا یزید فی سلطانك
شیء یا رب تجد من تعذبه غیری وانا لا اجد
من یغفر لی ذنوبی غیرك یا غفور یا رحیم یا
ذا الجلال والاكرام ویا ارحم الراحمین وصلی
الله تعالی علی خیر خلقه محمد واله واصحابه
اجمعین ○ وسلم تسلیما كثیرا كثیرا برحمتك
یا ارحم الراحمین ○

Marfat.com

فضائل دُعائے گنج العرش

دُعائے گنج العرش کی روایت کسی حدیث کی کتاب میں نہیں ہے۔ اسلئے وہ مشہور روایت جو عام پنجسورہ میں لکھی گئی ہے یہاں درج نہیں کی گئی۔ کسی غلط روایت کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرنا سخت گناہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ (بخاری) جس نے قصداً مجھ سے جھوٹ منسوب کیا اُس کا ٹھکانا جہنّم ہے۔ البتہ ایسی مناجات یا دُعا کہ جس کے کلمات قرآن وحدیث کے موافق ہوں اس کے پڑھنے سے دُنیا وآخرت کی برکتیں حاصل ہونگی۔ دُعائے گنج العرش کا اکثر حصّہ اسمائے باری تعالیٰ اور صفاتِ الٰہیہ پرمشتمل ہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کے فضائل بکثرت احادیث میں وارد ہیں تفصیل صفحہ ۱۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بعض فضائل جن کی توثیق علماء وصوفیاء نے کی ہے وہ درج کئے جاتے ہیں۔ اِس دُعائے مبارک کے پڑھنے سے روزی میں برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے رزق کے وسائل عطا فرمائے گا۔ دشمن ختم ہوجائیں گے یا ذلیل وخوار ہوں گے، اگر اس دُعائے مبارک کا تعویذ بناکر پہنا جائے تو رحمتِ الٰہی کا سایہ حاصل ہوگا میدانِ جنگ میں ہو تو کفّار پر غلبہ ہوگا، دَورانِ سفر صحت وعافیت کیساتھ رہے گا۔ اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ اس دُعا کی برکت سے جادو، ٹونہ اشیاطین آسیب کے شر سے اور زمین وآسمان کی تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بے اولاد صدق دل سے اسکا ورد کرے تو صاحبِ اولاد ہوجائے گا اس دُعا کی برکت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ روزانہ ایک بار پڑھے ورنہ ہفتہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا تمام عمر میں ایک بار اور اگر خود نہ پڑھ سکتے ہوں تو کسی سے پڑھوا کر سُن لیجئے ثواب ہوگا۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡعَزِیۡزِ الۡجَبَّارِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الرَّءُوۡفِ الرَّحِیۡمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِیۡمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡکَرِیۡمِ الۡحَکِیۡمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡقَوِیِّ الۡوَفِیِّ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ اللَّطِیۡفِ الۡخَبِیۡرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الصَّمَدِ الۡمَعۡبُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡغَفُوۡرِ الۡوَدُوۡدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡوَکِیۡلِ الۡکَفِیۡلِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الرَّقِیۡبِ الۡحَفِیۡظِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الدَّآئِمِ الۡقَآئِمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡمُحۡیِ الۡمُمِیۡتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبۡحَانَ الۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُھَیْمِنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّھِیْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْھَانِ السُّلْطَانِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِى الْكَافِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِى الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ	الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

مُسَبَّعَاتِ عشر

مشائخ عظام اور بزرگانِ دین کے ذریعہ مُسَبَّعَاتِ عشر کی دولت پہنچی ہے۔ اسکے فضائل بیحد ہیں تفصیل معلوم کرنے کے لئے اِحیاءُ العُلوم جلد اوّل بابِ دہم فصلِ اوّل ملاحظہ فرمالیجئے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے بیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورہ الحمد شریف سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سات بار، قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات بار، قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار، اٰيَةُ الْكُرْسِيّ سات بار، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سات بار، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ سات بار، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِىْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَاۤ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَامَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سات بار، ہر سورة اور آیۃ الکرسی کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، ناغہ نہ کرے۔

ہفت ہیکل

ہیکل تعویذ کو کہتے ہیں۔ تعویذ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ حاصل کرلے۔ اس ہفت ہیکل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی گئی ہے۔ اس میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول کے علاوہ متعدد آیاتِ قرآنی ہیں جن کی روزمرّہ تلاوت سے آسمان سے خیر و برکت کا نزول ہوگا۔ جس خاص مقصد کے لئے اسکا وظیفہ پڑھا جائے گا اس میں کامیابی ہوگی۔ خاص طور پر آسیب و جنّات اور تمام بلاؤں سے نجات یقینی ہے۔

اسناد ہفت ہیکل

اس ہفت ہیکل میں آیات کلامِ الٰہی تعالیٰ شانہ ہیں جس طرح تمام مخلوقات سماوی و ارضی ادراک کُنہِ حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد و ثنائے صمد متعال سے قاصر، اسی طرح اس کے کلامِ مقدّس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ، بادشاہوں کا کلام تمام بیانوں کا بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہِ حقیقی جلّ جلالہٗ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کرسکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی ست

دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم کی بجاآوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے ؎ ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا، یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کا اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ اُن کا سونا غافل کے تہجد سے افضل ہے۔ جبکہ یہ معلوم ہوچکا تو اب

کمالِ یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کریں، جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھیں گے بفضلہ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقاتِ ماسوا سے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دل آرامی کہ داری دل درو بند ؛ دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

خدا سب کو توفیق فرمائے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

ہیکل اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

Marfat.com

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ج
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ صلے عَسٰٓی
اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ○

هیکل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

Marfat.com

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ
زَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ
الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ
يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى
سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۖ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ
رَبِّيْ ۚ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

Marfat.com

ہیکل پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَھَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَھَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ وَاجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ الرُّءۡیَا بِالۡحَقِّ لَتَدۡخُلُنَّ الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیۡنَ مُحَلِّقِیۡنَ رُءُوۡسَکُمۡ وَمُقَصِّرِیۡنَ لَا تَخَافُوۡنَ فَعَلِمَ مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِکَ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ۝

ہیکل ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۝

Marfat.com

يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّ
اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّ
اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

شش قفل

قُفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۝ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

قُفلِ دُوم[۲]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡخَالِقِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ سوم[۳]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡغَنِیُّ الۡقَدِیۡرُ ۝ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ چہارم[۴]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡکَرِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ وَّهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡکَرِیۡمُ ۝ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

قُفلِ پنجم[۵]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ ۝ الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ

Marfat.com

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

چہل کاف

فقیر عبد المصطفٰی الازہری گزارش کرتا ہے کہ یہ چہل کاف حضرت غوثِ اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے اور حلِّ مشکلات کے لئے اکسیر مانا جاتا ہے، حضرت شاہ رفیع الدین محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت غوثِ اعظم السیّد ابو محمّد محی الدّین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اس چہل کاف کا جو آپ کی طرف منسوب ہے، فارسی میں ترجمہ کیا ہے اور پوری تحقیق لغوی کی ہے، اس مختصر رسالہ میں پوری تحقیق کا ذکر کرنا زیادہ مفید نہ ہوگا، لیکن اِن کے فارسی ترجمہ اور اس کے وِرد اور فوائد کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِیْ كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْکِیْ مُشْکُشْکَۃً کَلْکُلُكِ لَكَكٍ
جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اُونٹ

کَفَا مَابِیْ کَفَاكَ الْکَافِ کُرْبَتَہٗ
پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کیمطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے

یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَكِ
اے ستارے تو ثبات اور بقا و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ منگل کے دن سے حیوانات و منہیّات کا ترک کریں (ترکِ جلالی جمالی)، اور بدھ کی آدھی رات کے بعد غسل کریں اور دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں پھر یوں کہیں،

یَا جَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ الْکَافِ اَجِبْ وَاَطِعْ وَسَخِّرْ لِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَاتِیْ وَحُصُوْلِ مُرَادِیْ بِلَا مُهْلَةٍ وَّلَا مَکْثٍ وَّاَلِّفْ قُلُوْبَنَا وَقُلُوْبَ الْاُمَمِ بِحَقِّ کَفَاكَ وَاَرِنِیْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِیْعًا

اس کے بعد چہل کاف دو ہزار بار پڑھے اور ہر سو پر یَا جَرْدَائِیْلُ والی دعا پڑھے اور پھر اسی پر ختم کرے اور دن میں روزہ رکھے اور سات دن تک اس عمل کو کرے اور دن میں اکثر خاموش رہے اور اللہ کی طرف توجّہ قائم رکھے تو بڑے بڑے عجائب اس پر منکشف ہوں گے باذن اللہ (از شاہ رفیع الدّین)

ماخوذ از مجموعہ تسع رسائل مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی مسجد، گلبرگ، فیصل آباد (پاکستان)

نوٹ: اکثر کتابوں میں چہل کاف کی تعداد اکتالیس کاف پر مشتمل ہے جبکہ چہل کاف کا مطلب یہ ہے کہ کاف کی تعداد چالیس ہونی چاہیئے، چنانچہ ہم نے چالیس کاف پر مشتمل چہل کاف لکھا ہے

Marfat.com

دعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ
یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا بُرْہَانُ یَا اَللّٰہُ
یَا سُلْطَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُتَعَالِ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ	یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ	یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا ظَاہِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُہَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ

Marfat.com

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ
يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ
يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ
يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ
يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ
يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ

رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِيَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِيَ
الْمُنْدَثِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اَكْفِنِيْ يَا كَافِيْ هُوَ
الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ اِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

Marfat.com

دُعائے نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِ
نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَ
الْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ
تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا
جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَالْهِبَةُ
فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ
بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ
اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِيْ
قُدُسِ قُدُسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ
بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ
اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِيْ
سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ

Marfat.com

بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِیْ صَبْرِ صَبْرِكَ یَاصَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ
یَامَلِیْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ
مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ تَرَبَّبْتَ
بِالرَّبُوْبِیَّةِ وَالرَّبُوْبِیَّةُ فِیْ رَبُوْبِیَّةِ رَبُوْبِیَّتِكَ یَارَبِّ
اَللّٰهُمَّ یَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِیْ مِنَّةِ
مِنَّتِكَ یَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ یَا حَکِیْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْحِكْمَةُ فِیْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ یَا حَكِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَا حَمِیْدُ
تَحَمَّدْتَّ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِكَ یَا حَمِیْدُ
اَللّٰهُمَّ یَاوَاحِدُ تَوَحَّدْتَّ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِیْ وَحْدَانِیَّةِ
وَحْدَانِیَّتِكَ یَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ یَافَرْدُ تَفَرَّدْتَّ بِالْفَرْدَانِیَّةِ
وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِیْ فَرْدَانِیَّةِ فَرْدَانِیَّتِكَ یَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ یَاحَلِیْمُ
تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ حِلْمِ حِلْمِكَ یَاحَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ
یَاقَدِیْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ
یَاقَدِیْرُ اَللّٰهُمَّ یَاقَدِیْمُ تَقَدَّمْتَ بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ
قِدَمِ قِدَمِكَ یَاقَدِیْمُ اَللّٰهُمَّ یَاشَاهِدُ شَهِدْتَّ بِالشَّهَادَةِ

Marfat.com

وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا
قَرِيبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا
قَرِيبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي
نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ
بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ
تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ
يَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ
رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ
وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ
تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ
يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي رَفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ
اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ
يَا حَفِيظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفْضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ
فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ
بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ

يَا لَطِيفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ لُطْفِكَ
يَا لَطِيفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي
قَبْضِ قَبْضِكَ يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ
وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوتِ
وَالْجَبَرُوتُ فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعُ
سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا
كَبِيرُ تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ
يَا كَبِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ
كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ
فِي رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ
وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيدُ يَا مُجِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ يَا عَزِيزُ يَا نُورَ النُّورِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَهَّابِ
سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصَّبُورِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ
الْمَانِعِ سُبْحَانَ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِي

Marfat.com

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ سُبْحَانَ
الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْكَافِیْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ
سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ
الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّآرِّ
سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ
الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ○ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَّشَآءُ
بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْحَكِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ○ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَاٰبَآئِیْ وَ اُمَّھَاتِیْ وَ اَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

عقیقہ

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اسمیں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ (ابو داود، ترمذی، نسائی)

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو (ترمذی) حدیث: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لئے کہی جاتی ہے (ابوداؤد۔ترمذی)

مسائلِ فقہیّہ بچّہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے بسر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچّہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے، عقیقہ میں کوئی خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کیجائے۔عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ایک گائے میں سات عقیقے ہوسکتے ہیں۔قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصّہ ہوسکتا ہے۔عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہئیے عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچّہ کے ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔(ماخوذ از بہارِ شریعت)

دُعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

لڑکے کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ... دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ... دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهَا مِنَ النَّارِ ط

قُربانی کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔ اسکے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ ... كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ف اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کے بعد ان ساتوں کے نام لئے جائیں

Marfat.com

فضائل و اسناد درودِ مقدس

دُرود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآنِ کریم اور احادیث نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود اور سلام بھیجو

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی، پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مراد ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان، خواہ مرد ہو یا عورت، اِس درودِ مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدے کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دُنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس دُرودِ مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب اچھے طریقے سے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔

Marfat.com

اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار دُرودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اسکا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سیّدالانبیاء رسُولِ خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک و تعالےٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

(درودِ مقدّس پڑھنے سے پہلے تین۳ بار مع بسم اللہ کے یہ پڑھیں اسکے بعد دُرودِ مقدّس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دُرُودِ مُقدّس

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ

Marfat.com

سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۵ یَا اِلٰھِیْ
بِحُرْمَۃِ بَدَنِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَۃِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بَیْعَۃِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ تَوَلُّدِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ تَہَجُّدِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ثَنَآءِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ
سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ ثِمَالِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۵ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ جَلَالِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
وَّ جَمَالِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ جَلِّ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ
وَجْھَۃِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۵ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ حُسْنِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ سَیِّدِ نَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلْیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خِلْقَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
خَیْرَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذِکْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّذَوْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رَفِیْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ زُھْدِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زَھَادَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ نَزْھَرَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ زِیْنَۃِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ
سِیَادَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَۃِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ شَرْعِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ شَرَفِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ شَرْقِ سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ
صِدْقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ صَلَوَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَفَاءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ ضِیَاءِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِیْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضُحَاءِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ضِیَافِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
طَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّظُهُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعِرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغُرَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ غَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ فَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ قُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ كَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ كِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ كُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
لِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحِظِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَوَالِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ نَفِيْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

Marfat.com

وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
وُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَدْ يَـةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِ نَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّ نَفْسٍ
وَ لَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفَ مِئَةٍ وَّ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ط اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

Marfat.com

دُعائے مُغنی

دُعائے مغنی بہت مجرّب ہے اور اکثر اولیائے کرام کے وِرد میں رہی ہے اس دعا کو ہر جائز مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے۔ جب کوئی مشکل پیش آجائے تو پاک صاف پوشاک پہن کر اس دعائے مکرم کو سر برہنہ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز مقصد برآری ہوگی۔ اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروجِ ماہ کے اوّل پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطّر ومطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دُعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سَو بیس[۱۲۰] دن گزرنے کے بعد زکوۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت وفرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔

ایّامِ زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ رہے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچنا رہے۔ اکلِ حلال، صدقِ مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آوے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سُنّت وفرض کے مابین دعائے مذکور مع اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور بعد پڑھنے کے سر بسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَبِکَ
اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ فَاَکْفِنِیْ یَا کَافِیَ اکْفِنِی
الْمُھِمَّاتُ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ یَا رَحِیْمَھُمَا اَنَا عَبْدُکَ بِبَابِکَ فَقِیْرُکَ بِبَابِکَ
سَآئِلُکَ بِبَابِکَ ذَلِیْلُکَ بِبَابِکَ ضَیْفُکَ بِبَابِکَ
مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ ضَعِیْفُکَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ
اَلظَّالِمُ بِبَابِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ط مَھْمُوْمُکَ بِبَابِکَ
یَا کَاشِفَ کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ عَاصِیْکَ بِبَابِکَ یَا طَالِبَ
الْبَآرِّیْنَ ہ اَلْمُقِرُّ بِبَابِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَلْخَاطِئُ
بِبَابِکَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ ہ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِکَ یَا رَبَّ
الْعٰلَمِیْنَ ہ اَلظَّالِمُ بِبَابِکَ یَا مَامَلَ الطَّالِبِیْنَ اَلْمُسِیْٓئُ
بِبَابِکَ اِرْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْٓئُ وَھَلْ
یَرْحَمُ الْمُسِیْٓئَ اِلَّا الْغَافِرُہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ

Marfat.com

وَ اَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْمَلِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ اِلَّا
الْمَالِكُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيزُ وَ اَنَا الذَّلِيلُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ اِلَّا الْعَزِيزُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ اِلَّا
الْقَوِيُّ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيمُ وَ اَنَا اللَّئِيمُ
وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمَ اِلَّا الْكَرِيمُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَ اَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ
اِلَّا الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُورُ وَ اَنَا الْمُذْنِبُ
وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيفُ اِلٰهِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِی
ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَضِيقِهَا اِلٰهِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ سُؤَالِ
مُنْكَرٍ وَّ نَكِيرٍ وَّ هَيْبَتِهِمَا اِلٰهِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ
وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِی
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ اِلٰهِی اِلٰهِی
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ؕ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ؕ اِلٰهِیْ
اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ
الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ؕ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ
لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یُنَادِیْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ
اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ
وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ اَنْتَ تَعْلَمُ
سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ
فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ (تین بار) یَا اِلٰهِیْ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَ
الْعِصْیَانِ اٰهٍ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ

Marfat.com

الْمَنْزُوْدَةِ مِنَ النَّفْسِ لَمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰی (تین بار) اَغِثْنِیْ
یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ (تین بار) اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ
الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلُ
وَّاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
وَیَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَیَا خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ ٥ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ٥ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ
نِعْمَ النَّصِیْرُ ٥ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ○

فراخیٔ رزق کے لئے دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

Marfat.com

حج، عمرہ اور حاضریٔ مدینہ منوّرہ کی دُعائیں

گھر سے روانگی کی دُعا اَللّٰھُمَّ بِكَ اِنْتَشَرْتُ وَاِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَبِكَ اِعْتَصَمْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَاَنْتَ رِجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَمَالَا اَھْتَمُّ بِهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِیْ التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ اِلَی الْخَیْرِ اَیْنَمَا تَوَجَّھْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْنُزَلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْنُظْلَمَ اَوْنَجْھَلَ اَوْیُجْھَلَ عَلَیْنَا اَحَدٌ ط

سفر سے بخیریت واپس ہونے کی دُعا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ط

کسی سواری پر بیٹھنے کی دُعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ہ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ہ

جہاز پر سوار ہونے کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط

صرف عمرہ کی نیت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْھَالِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

Marfat.com

حجِّ افراد یعنی صرف حج کی نیّت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ،

حجِ تمتُّع کی نیّت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ،

حجِ قِران یعنی حج اور عمرہ دونوں کی نیّت | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهِمَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی ۔

تلبیہ یعنی لبّیک کہنا | لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط اَللّٰهُمَّ اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَظْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّیْبِ كُلَّ شَیْءٍ حَرَّمْتَهٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ الْكَرِیْمَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهٗ بِیَدَیْكَ وَالرَّغْبَآءُ اِلَیْكَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ لَبَّیْكَ ذَا النَّعْمَآءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ لَبَّیْكَ مَرْغُوْبًا وَّمَرْهُوْبًا اِلَیْكَ لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْخَلْقِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ حَقًّا حَقًّا تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَبَّیْكَ عَدَدَ التُّرَابِ وَالْحَصٰی لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ مِنْ عَبْدٍ اَبَقَ اِلَیْكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ فَرَّاجَ الْكُرُوْبِ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ اَنَا عَبْدُكَ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی اَدَآءِ فَرْضِ الْحَجِّ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا

Marfat.com

لَكَ وَاٰمَنُوْا بِوَعْدِكَ وَابْتَغَوْا اَمْرَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّفْدِكَ
الَّذِيْنَ رَضِيْتَ عَنْهُمْ وَاَرْضَيْتَ هُمْ وَقَبِلْتَهُمْ ٥

شہر مکہ پر نگاہ پڑتے وقت کی دعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ بِهَا قَرَارًا
وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا رِزْقًا حَلَالًا ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَالْبَلَدُ بَلَدُكَ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْكَ اِلَيْكَ لِاُ اَدِّيَ فَرَآئِضَكَ
اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِلَيْكَ وَالْخَآئِفِيْنَ عُقُوْبَتَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُقَبِّلَنِيَ الْيَوْمَ بِعَفْوِكَ وَتُدْخِلَنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَتَتَجَاوَزَعَنِّيْ
بِمَغْفِرَتِكَ وَتُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَآءِ فَرَآئِضِكَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنْ
عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْهَا وَاَعِذْنِيْ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

بابِ السلام میں داخلہ کی دعا | اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ ط وَمِنْكَ
السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا
دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط ،

Marfat.com

خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ هٰذَا تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ تَعْظِیْمِهٖ وَ تَشْرِیْفِهٖ مَنْ حَجَّهٗ وَاعْتَمَرَهٗ تَعْظِیْمًا وَّ تَشْرِیْفًا وَّ مَهَابَةً ط اَللّٰھُمَّ هٰذَا بَیْتُكَ وَ اَنَا عَبْدُكَ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِعَبِیْدِكَ اَمْجِدْ عَلٰی ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ا اٰمِیْنَ ط

حجرِ اسود دیکھ کر دُعا پڑھے | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،

طواف کی نیّت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

حجرِ اسود کیطرف ہتھیلیاں اُٹھا کر یہ دُعا پڑھیں | بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اس کے

Marfat.com

بعد آپ طواف شروع کر دیجیے۔

پہلے چکّر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا ۢ بِكَ وَتَصْدِيْقًا ۢ بِكِتَابِكَ وَوَفَآءً ۢ بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

مستحب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى

Marfat.com

النَّارِ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَ کَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط

مستجاب یعنی رُکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ○

تیسرے۳ چکّر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَ سُوْءِ الْمَنْظَرِ وَ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَھْلِ وَ الْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ ،

مستجاب یعنی رُکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

Marfat.com

چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰہُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّ الْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَ النَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ مِنْکَ بِخَیْرٍ۔

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھُکَ وَ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

Marfat.com

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمَھَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ،

مستجاب یعنی رُکن یمانی اور حجراسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ○

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَکَ عَظِیْمٌ وَّوَجْھَکَ کَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا اَللّٰہُ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ،

مستجاب یعنی رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ

النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ،

مستحب یعنی رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھیں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

طواف کے بعد مقامِ مُلتزم کی دُعا

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِكَ

Marfat.com

مُتَذَلِّلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰى عَذَابَكَ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَ تَضَعَ وِزْرِىْ وَتُصْلِحَ اَمْرِىْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَتُنَوِّرَ لِىْ فِىْ قَبْرِىْ وَ تَغْفِرَ لِىْ ذَنْبِىْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّىْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَىَّ اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

مقامِ ابراہیم کی دُعا

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤَالِىْ وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِىْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا

غفرتہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً اِلَّا قَضَیْتَہَا وَیَسَّرْتَہَا
فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ
اَعْمَالَنَا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا
بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ٥ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

مقامِ حِجر (حطیم کے اندر) اسماعیل علیہ السّلام کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا
عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ
خَیْرِ مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ اَللّٰھُمَّ بِاَسْمَآئِکَ
الْحُسْنٰی وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَا طَہِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا
عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَ
الشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ
بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِکَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ
سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِکْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ
وَاَجِرْنِیْ مِنْہُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لَہٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ

Marfat.com

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

زمزم شریف پیتے وقت قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ اَوْلَادًا صَالِحًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا كَثِيْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَرَحْمَةً وَّ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ۔ وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّ سُقْمٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ السَّعْىَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ۔ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَلْهَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

Marfat.com

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَ
ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ
مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ
وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَ
کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُکَ
اَنْ لَّا تَنْزِعَہٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی سُنَّۃِ نَبِیِّکَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ
اَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ یُّحِبُّکَ وَ
یُحِبُّ رَسُوْلَکَ وَاَنْبِیَآئَکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَعِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لِیَ الْیُسْرٰی وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰی اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی
سُنَّۃِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ
مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ
وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اِیْمَانًا
کَامِلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّنَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّ

Marfat.com

دِيْنًا قِيَمًا وَّ نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّ نَسْئَلُكَ تَمَامَ
الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۝ اب آپ سعی شروع کر دیں۔

سعی کے پہلے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ
لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
وَّمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا شَيْءَ قَبْلَهٗ
وَلَا بَعْدَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَآئِمٌ لَّا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدًا
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ رَبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ
النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

Marfat.com

حَقًّا حَقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ط

مروہ پہاڑی کے قریب آیت پڑھیں | اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

دُوسرے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اُدْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

Marfat.com

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۞ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ۞

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْخَیْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ
رَحْمَتَكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ ط رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۞ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ
وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ
فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ

Marfat.com

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ o

چوتھے چکّر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ یَا اَللّٰهُ سُبْحَانَكَ وَمَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ یَا اَللّٰهُ

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰهُ، سُبْحَانَكَ مَا اَعْلَا شَانَكَ يَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

Marfat.com

وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَیْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَیْنَا وَفِیْ کَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَعَطَآئِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَیْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَلَسِ اَوِ الْکَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْغِنٰی وَنَسْئَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

Marfat.com

تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا
فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

سعی کے ساتویں یعنی آخری چکّر کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا
اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ الْاِیْمَانَ وَ زَیِّنْہُ فِیْ قَلْبِیْ وَکَرِّہْ اِلَیَّ الْکُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَکَرَّمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا
نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط اَللّٰھُمَّ اخْتِمْ بِالْخَیْرَاتِ
اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِکَ اٰمَالَنَا وَسَہِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاکَ سُبُلَنَا وَ
حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا، یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی، یَا مُنْجِیَ
الْھَلْکٰی، یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی، یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی، یَا قَدِیْمَ
الْاِحْسَانِ یَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ لَّا غِنٰی بِشَیْءٍ عَنْہُ وَلَا بُدَّ
لِکُلِّ شَیْءٍ مِّنْہُ یَا مَنْ رِزْقُ کُلِّ شَیْءٍ عَلَیْہِ وَمَصِیْرُ کُلِّ شَیْءٍ
اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا
مَنَعْتَنَا اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا
وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ، رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَیْرِ۔ اِنَّ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ○

بال منڈوانے یا کٹوانے کے بعد یہ دعا پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَنْعَمَ بِهٖ عَلَيْنَا هٰذِهٖ نَاصِيَتِىْ فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ وَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَاجْعَلْ لِّىْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُّوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَلِلْمُحَلِّقِيْنَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اٰمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِىْ فِىْ نَفْسِىْ وَوَلَدِىْ وَاغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَتَقَبَّلْ مِنِّىْ عَمَلِىْ

میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَلَكَ يَا رَبِّ تُرَاثِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِىْءُ بِهِ الرِّيْحُ ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَّ فِي سَمْعِي نُورًا وَّفِي بَصَرِي نُورًا ط اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ وَفَاطِرَ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوٰتِ ضَجَّتْ إِلَيْكَ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ نَسْأَلُكَ الْحَاجَاتِ وَحَاجَتِيَ اَلَّا تَنْسَانِي فِي دَارِ الْبَلَاءِ إِذَا نَسِيَنِي أَهْلُ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرٰى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، اَلْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ اَلْوَجِلُ الْمُشْفِقُ اَلْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ أَسْئَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ مَنْ خَضَعَتْ إِلَيْكَ لَكَ رَقَبَتُهٗ، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ، وَذَلَّتْ لَكَ جَبْهَتُهٗ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّكُنْ رَءُوفًا رَّحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَكْرَمَ الْمُعْطِينَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَأْنِیْ فِی الدَّارَيْنِ،
وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً اَسْعَدُ بِهَا فِی الدَّارَيْنِ ط
وَتُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لَّا اَنْكُثُهَا اَبَدًا وَّاَلْزِمْنِیْ
سَبِيْلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِیْ
مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ
عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ
قَلْبِیْ وَقَبْرِیْ وَاهْدِنِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ،
وَاجْمَعْ لِیَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى
وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی الْيُسْرٰى
وَجَنِّبْنِی الْعُسْرٰى، وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِیْ
اِسْتَوْدَعْتُكَ دِيْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِیْ وَقَوْلِیْ
وَبَدَنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَاَحْبَابِیْ وَسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ
جَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَعَلَيْهِمْ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ عَهْدِیْ بِهٰذَا الْمَوْقِفِ

Marfat.com

وَارْزُقْنِيهِ مَا بَقِيتُ اَبَدًا، وَّاجْعَلْنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ مُسْتَجَابًا دُعَائِي، مَغْفُوْرَةً ذُنُوْبِي، وَاَعْطِنِي مِنَ الرِّضْوَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ مَا تَقَرَّبَهُ عَيْنِي وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيْعِ اُمُوْرِي وَفِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ،

طوافِ رُخصت کی دُعا

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِي عَلٰى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِي فِي بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِي حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَقَدْ رَجَوْتُ بِحُسْنِ ظَنِّي اَنْ تَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِي ذَنْبِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ يَّمِيْنِي وَمِنْ شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ اَمَامِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي حَتّٰى تُقَدِّمَنِي عَلٰى اَهْلِي فَاِذَا اَقْدَمْتَنِي عَلٰى اَهْلِي فَاكْفِنِي مَؤُنَةَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

Marfat.com

حاضری دربار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم

و

زیارت مدینہ منوّرہ

حرم مدینہ پر نظر پڑتے ہی یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ نَبِيِّكَ فَاجْعَلْهُ لِىْ وِقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْٓءِ الْحِسَابِ ط

مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت دُعا (پہلی مرتبہ باب السلام سے داخل ہوں)

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِىْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَآءَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِىْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

ریاض الجنّہ یا مسجد نبوی میں کسی بھی جگہ کمال ادب کے ساتھ قبلہ رُو ہو کر

Marfat.com

یہ دُعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَّهَا وَعَظَّمْتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَاحْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَمِتْنَا اِذَا تُمِيْتُنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا اَبَدًا ۞ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۞

سلام بدرگاہِ سرورِ کونین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ۞ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۞ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَحَبِيْبَنَا وَقُرَّةَ اَعْيُنِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ مُلْكِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ

Marfat.com

الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ
اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ط وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ
حَقِّکَ الْعَظِیْمِ ط وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا
رَّحِیْمًا ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ
ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ ھَاشِمٍ ط یَا طٰہٰ یَا یٰسٓ یَا بَشِیْرُ یَا
سِرَاجُ یَا مُنِیْرُ یَا مُقَدَّمُ جَیْشِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَھَآ اَنَا یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ جِئْتُکَ ھَارِبًا مِّنْ
ذَنْبِیْ وَمِنْ عَمَلِیْ وَمُسْتَشْفِعًا وَّ مُسْتَجِیْرًا بِکَ اِلٰی رَبِّیْ
فَاشْفَعْ لِیْ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ یَا کَاشِفَ الْغُمَّۃِ یَا سِرَاجَ
الظُّلْمَۃِ اَجِرْنِیْ بِہٖ یَآ اَللّٰہُ مِنَ النَّارِ ط یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَتَیْنٰکَ زَائِرِیْنَ وَ قَصَدْنَاکَ رَاغِبِیْنَ وَعَلٰی
بَابِکَ الْعَالِیْ وَاقِفِیْنَ وَ بِحَقِّکَ عَارِفِیْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِیْنَ
وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِکَ مَحْرُوْمِیْنَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی لَکَ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ
وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ
وَالشَّفَاعَۃَ الْعُظْمٰی فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَیَوْمِ الْمَشْھُوْدِ ط

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی الْقَاعِ اَعْظُمُہٗ — فَطَابَ مِنْ طِیْبِھِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ
نَفْسِی الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ — فِیْہِ الْعَفَافُ وَفِیْہِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اَنْتَ الْحَبِیْبُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَنْتَ الشَّفِیْعُ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُکَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ اَشْهَدُ اَنَّکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَ نَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَکَشَفْتَ الْغُمَّۃَ وَجَلَیْتَ الظُّلْمَۃَ وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِہٖ وَعَبَدْتَ رَبَّکَ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا وَعَنْ وَالِدِیْنَا وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَیْرَ الْجَزَآءِ وَ نَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ اَنْ تَشْفَعَ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۔ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِاَوْلَادِنَا وَلِاَزْوَاجِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِاَخَوَاتِنَا وَلِمَشَائِخِ طَرِیْقَتِنَا وَمَشَائِخِ اَوْرَادِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِجِیْرَانِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَقَلَّدَنَا عِنْدَکَ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ ذُرِّیَّتِکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّلَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ مِنْ عُبَیْدِکَ رِضَاءِ الْمُصْطَفٰی الْاَعْظَمِیْ بْنِ صَدْرِ الشَّرِیْعَۃِ اَمْجَدُ عَلِیْ یَسْاَلُکَ الشَّفَاعَۃَ فَاشْفَعْ لَہٗ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ ۔ سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص تین بار پڑھیے اس کے بعد اپنی مادری زبان میں دعا کیجیے۔ درودِ اکبر بھی پڑھیے۔

Marfat.com

خلیفۂ اوّل امیر المؤمنین سیّدنا صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِ ۣالصِّدِّيْقِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِىَ اثْنَيْنِ ؕ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِىْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ بِالْعَبَاۗءِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاۗءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَاۗءِ وَ صِهْرَ النَّبِىِّ الْمُصْطَفٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ سورہ فاتحہ و اخلاص اور دعا پڑھیے۔

خلیفۂ دوم امیر المؤمنین سیّدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَفِىَّ الْمِحْرَابِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَاۗءِ وَ الضُّعَفَاۗءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ؕ اَنْتَ

Marfat.com

الَّذِیْ قَالَ فِیْ حَقِّكَ سَیِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِیٌّ مِنْۢ بَعْدِیْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَأْوٰكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَاءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَاءِ صِهْرَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، سورہ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے،

درمیان میں کھڑے ہو کر ہر دو خلفاء رضی اللہ عنہما پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا خَلِیْفَتَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا ضَجِیْعَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلَیْكُمَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ، سورہ فاتحہ واخلاص اور دعا پڑھیے۔

وحی اُترنے کی جگہ اور امہات المؤمنین کے ۱۲ حجروں کے قریب سلام پڑھیے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا رَجَاءَ السَّائِلِیْنَ وَ اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّیَّاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ وَ سَیِّدِنَا عُمَرَ

Marfat.com

الْفَارُوْقِ ؕ وَ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ ؕ وَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ
الْمُرْتَضٰی وَ اَنْتَ یَا اَللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ بِجَاہِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَا وَ
بِجَاہِ سَیِّدِنَا اِسْمٰعِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ؕ وَ اَنْتَ یَا اَللّٰہُ یَا سَامِعَ
الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَ نَا وَ تَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ
عُیُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَ ارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَ تَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَ
کَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَ اجْعَلْنَا یَا اَللّٰہُ عِنْدَکَ مِنَ الْعَائِذِیْنَ
الْفَائِزِیْنَ الشَّاکِرِیْنَ الْمَجْبُوْرِیْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ
عَلَیْھِمْ وَ لَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

جنّت البقیع کی طرف منہ کر کے یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْبَقِیْعِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ الرَّفِیْعِ ؕ
اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ نَحْنُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ؕ اَبْشِرُوْا
بِاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَ اَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ
فِی الْقُبُوْرِ ؕ اَنْسَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَ شَرَّفَکُمُ اللّٰہُ
تَعَالٰی بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَ رَسُوْلُہٗ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے

Marfat.com

بابِ جبریل پر کھڑے ہو کر ملائکۃ المقربین پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا جِبْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مِیْکَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا اِسْرَافِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عِزْرَائِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَلٰٓئِکَةَ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ کَآفَّةً عَامَّةً ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے۔

بابُ النساء پر کھڑے ہو کر جبلِ اُحد کی طرف منہ کر کے شہدائے اُحد رضی اللہ عنہم پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ نَبِیِّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الشُّهَدَآءِ وَیَا اَسَدَ اللّٰهِ وَیَا اَسَدَ رَسُوْلِهٖ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُهَدَآءُ یَا سُعَدَآءُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ کَآفَّةً عَامَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دعا پڑھیے

روضۂ مبارک کے سرہانے کی طرف سیدتنا فاطمۃ الزہرا بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَتَنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ اَهْلِ الْكِسَاءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ فِى الْجَنَّةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الشَّابَّيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَنْكِ وَاَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَسْكَنَكِ وَمَحَلَّكِ وَمَاْوٰكِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَبَعْلِكِ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی طرف کی دُعا

اب یہاں سے قبلہ کی طرف سرک کر ریاض الجنۃ میں کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھیں،

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

Marfat.com

اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ - اٰمِیْنَ - سورہ فاتحہ، اخلاص، دُعا پڑھیے اور اپنی مادری زبان میں دعا کیجیے۔

جنّت البقیع کے دروازہ پر کھڑے ہوکر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ اِنَّکُمْ سَلَفُنَا وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۞ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

اُمہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا اَزْوَاجَ الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ وَمَاْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

خاتونِ جنّت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَابِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکِ وَاَرْضَاکِ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَمَسْکَنَکِ وَمَحَلَّکِ وَمَاْوٰکِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ - سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا بَنَاتَ

Marfat.com

الْمُصْطَفٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکُنَّ وَاَرْضَاکُنَّ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُنَّ وَمَسْکَنَکُنَّ مَحَلَّکُنَّ وَمَأْوٰکُنَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھے۔

امیر المومنین سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر یہ سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اسْتَحْیَتْ مَلٰئِکَۃُ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِہٖ وَنَوَّرَ الْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِہٖ وَسِرَاجَ اللّٰہِ تَعَالٰی فِی الْجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ وَاَرْضَاکَ اَحْسَنَ الرِّضٰی وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکَ وَمَسْکَنَکَ وَمَحَلَّکَ وَمَأْوٰکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

جنّت البقیع میں تمام زیارتوں سے فارغ ہو کر آخر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا مِنْھُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَاَوْلِیَآئِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۝ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَدْرِجِیْنَ وَلَا بِثَنَاءِ النَّاسِ مَغْرُوْرِیْنَ وَلَا یَأْکُلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ ۝

جبلِ اُحد پر سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَمِیْرَ حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ حَبِیْبِ اللّٰہِ سورہ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

Marfat.com

شہدائے اُحد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر یہ مجموعی سلام پڑھیے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ كَافَّةً عَامَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ يَا شُهَدَآءُ يَا نُجَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا اَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

سلام بحالتِ مجموعی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُعَدَآءُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَاَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضٰى وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَمَسْكَنَكُمْ وَمَحَلَّكُمْ وَمَاْوٰكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

جبلِ اُحد پر حضورؐ کے دندانِ مبارک شہید ہونے کی جگہ دُعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ قُبَّةُ الثَّنَايَا وَمُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ سورۂ فاتحہ، اخلاص اور دُعا پڑھیے۔

Marfat.com

مدینہ منورہ سے بوقت رخصتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر الوداعی سلام پڑھے

اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْفِرَاقُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْفِرَاقُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ لَاجَعَلَہُ
اللّٰہُ تَعَالٰی اٰخِرَ الْعَهْدِ اِلَّا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِیَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ
بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا مِنْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ وَّصِحَّةٍ وَّسَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ
اِنْشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی جِئْتُكَ وَاِنْ مِتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ
وَاَمَانَتِیْ وَعَهْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا هٰذَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
وَهِیَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط
اٰمِیْن، اٰمِیْن، اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط بِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ ،

سلام وداع کے بعد

جب ارادہ وطن کی واپسی کا ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر دین و دنیا کی حاجات کے لئے اور حج و زیارت کے قبول ہونے کی اور خیریت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعا مانگے اور یوں عرض کرے۔" اے اللہ! تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ کرنا بلکہ میرے لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا سہل

Marfat.com

اور آسان فرما، ان کی حضوری اور میرے لئے سلامتی اور عافیت دین و دُنیا کی مقدر فرما اور میں اپنے گھر عافیت اور سلامتی کے ساتھ جاؤں۔ یا ارحم الراحمین! اجرو ثواب مقدر فرما دے میرے لئے۔ آمین یا ربّ العالمین"۔

اور اس وقت جس قدر رنج و غم کا اظہار ہو سکے کرے اور آنسو نکالنے کی کوشش کرے۔ اس وقت آنسوؤں کا نکلنا اور قلب کے اوپر رنج کا غلبہ ہونا قبولیت کی علامت ہے۔ پھر روتا ہوا اور مفارقتِ دربارِ رسالت پر حسرت و افسوس کرتا ہوا چلے اور جو میسّر ہو فقرائے مدینہ پر صدقہ کر دے اور جب اپنی بستی کے قریب آ جائے تو یہ دُعا پڑھے اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے شہر میں داخل ہو کر پہلے مسجد میں جائے اور دو چار رکعت نفل پڑھے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا ۝ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اُس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

تمّت بالخیر

آپکی دعاؤں کا محتاج ـــــ رضاءُ المصطفیٰ عظمی خطیب نیو میمن مسجد

فون: ۲۶۲۷۸۹۷، ۲۲۱۶۳۶۳ ـــــ وصدر ورلڈ اسلامک مشن پاکستان کراچی

Marfat.com

اعمالِ حج وعمرہ ایک نظر میں

اَفعَالِ عمرہ

احرامِ عمرہ	شرط
طواف مع رمل	رُکن
سعی	واجب
سرمنڈانا یا کترانا	واجب

افعالِ حجِ افراد

احرام	شرط
طوافِ قدوم	سنت
وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)
وقوف مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	اختیاری
سرمنڈانا یا بال کتروانا	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)
سعی	واجب
رمی جمار	واجب
طواف وداع	واجب

اَفعَالِ قِران

احرام حج وعمرہ	شرط
طوافِ عمرہ مع رمل	رکن (فرض)
سعی عمرہ	واجب
طوافِ قُدُوم مع رمل	سُنّت
سعی	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن (فرض)
وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب
قربانی	واجب
سر کے بال منڈانا یا کتروانا	واجب
طوافِ زیارت	رکن (فرض)
رَمی جمار	واجب
طوافِ وداع	واجب

نوٹ: قارن کے لئے طوافِ قدوم کے بعد سعی افضل ہے۔ اگر اس وقت سعی نہیں کی تو طوافِ زیارت کے بعد ضرور کرے ورنہ واجب ترک ہوگا۔

افعالِ تمتّع جبکہ ھدی ساتھ نہ ہو ←

وقوفِ مزدلفہ	واجب
رمی جمرۂ عقبہ	واجب

Marfat.com

احرام عمرہ	شرط	قربانی	واجب
طواف عمرہ مع رمل	رکن (فرض)	سر منڈوانا یا بال کتروانا	واجب
سعی عمرہ	واجب	طوافِ زیارت مع رمل	رکن (فرض)
سر کے بال منڈوانا یا کتروانا	واجب	سعی	واجب
آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط	رمی جمار	واجب
وقوفِ عرفہ	رکن	طوافِ وداع	واجب

عملیات بوقت استراحت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ اے علی رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

① چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو
② ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو
③ جنّت کی قیمت دیکر سویا کرو
④ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو
⑤ ایک حج کر کے سویا کرو

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ تو حضورؐ نے ارشاد فرمایا،

① چار مرتبہ سورہ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

② تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر سویا کرو۔ اس کا ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

③ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو کہ جنت کی قیمت ادا ہوگی۔

④ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو کہ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

⑤ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ ایک حج کا ثواب ملیگا۔ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ رات کو یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

Marfat.com

دُعائے حبیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

عَجَبًا لِّلْمُحِبِّ کَیْفَ یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ اللَّیْلِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَللَّوْحُ وَ الْقَلَمُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

Marfat.com

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلطَّیْرُ وَالْوَحْشُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّۃُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اَللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
نِعْمَ الْمَوْلٰی ذُوالْاِکْرَامِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا یَنَامْ
قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

Marfat.com

خُطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ
فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا
وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ ط مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ ط
وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا
وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ
کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

Marfat.com

سَدِیْدًا ○ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ
وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ قَالَ
نَبِیُّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ
اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَۃَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ
وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ
فَاِنَّ لَہٗ وِجَاءٌ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ط

اس کے بعد نکاح خواں باجازتِ ولی یا وکیلِ دلہن، دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی بنتِ فلاں کا نکاح بعوض اتنے مہر (مؤجّل یا معجّل) پر میں نے تمہارے ساتھ کیا۔ دولہا جواب میں کہے، مَیں نے قبول کیا۔ مہر کی تعیین واضح طور پر کی جائے۔ جب عقدِ نکاح سے فراغت پائے تو دولہا و دُلہن کیلئے دعا کرے

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمَا کَمَا اَلَّفْتَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَیْنَ سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبَیْنَ سَارَۃَ وَھَاجِرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ

Marfat.com

تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ بَیْنَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بَیْنَ
صَفُوْرَاءَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَّفْتَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ بَیْنَ خَدِیْجَةَ
الْکُبْرٰی وَعَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ
بَیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَ بَیْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا ۵ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا
اُلْفَةً کَامِلَةً وَّ مَحَبَّةً تَامَّةً ۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الزَّوَاجَ
زِوَاجًا مُّبَارَکًا وَّ سَعِیْدًا ۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْقِرَانَ
قِرَانًا مُّبَارَکًا بِبَرَکَةِ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ○ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَ سَلٰمٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

شادی پر مبارکباد | بَارَكَ اللّٰهُ لَکُمَا وَ بَارَكَ عَلَیْکُمَا

Marfat.com

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ۵

شادی پر شوہر کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (ابوداؤد)

خلوت کے موقع پر | بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا۔

بچے کی ولادت پر | آیت الکرسی اور ذیل کی آیات اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کیا جائے۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۞

عہ نکاح کے بعد چھوہارے یا کوئی بھی شیرینی حاضرین مجلس میں تقسیم کرنی مستحب ہے

Marfat.com

دُعائے خیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعۡدَنِ الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ وَ بَارِکۡ وَسَلِّمۡ ،

اے اللہ! اے مالک و مولیٰ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، الٰہی! ہم خطا کار ہیں، اپنے گناہوں سے شرمسار ہیں، توبہ کے طلبگار ہیں، تو ہماری خطاؤں کو معاف فرما، اے اللہ جو گناہ ہم نے جان کر اور جو بغیر جانے کیے، اُنھیں بھی معاف فرما، الٰہی ہم کو ذکر، فکر، عبادت کی توفیق عطا فرما، ہماری عبادت قبول فرما، ہم مَردوں، عورتوں کو نماز کا شوق عطا فرما، ہر بُرے کام سے بچا، ہر نیک کام کی توفیق عطا فرما، خدمتِ اسلام کا جذبہ عطا فرما، جو مقروض ہیں اُنھیں قرض سے خلاصی عطا فرما، ہمارے نیک کاموں میں برکتیں عطا فرما، ہر محاذ پر مسلمانوں کو فتح و نصرت عطا فرما، الٰہی! ہماری جائز تمنّائیں پوری فرما، اے اللہ! بے اولادوں کو اولادِ صالح عطا فرما، ہماری نسل کو نیک اور صالح بنا دے، اے اللہ! ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، حدِّ نگاہ تک اُن کی قبر کُشادہ فرما، اے اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، قیامت میں سرخرو فرما اور اپنا دیدار عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حج و عمرہ و زیارتِ مدینہ منوّرہ کو قبول فرما، اے اللہ! اپنے حبیب جناب سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔ اٰمِیۡنۡ ثُمَّ اٰمِیۡنۡ بِرَحۡمَتِكَ یَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ،

Marfat.com

مناجات بدرگاہِ ربُّ العالمین

امامِ اہلسنّت اعلحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُنکے پیارے منھ کی صبح جاں فزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں!
عیب پوشِ خلق، ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُنکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُالھُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب پہ آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو!

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ النَّبِیِّ الۡکَرِیۡمِ

سلام بحضور سرورِ کونین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت قبلہ سید برکات اللہ شاہ عشقی مارہروی رحمۃ اللہ علیہ

یَا شَفِیۡعَ الۡوَرٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ　　یَا نَبِیَّ الۡھُدٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ

خَاتَمُ الۡاَنۡبِیَاءِ سَلَامٌ عَلَیۡکَ　　سَیِّدُ الۡاَصۡفِیَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

اَحۡمَدُ لَیۡسَ مِثۡلُکَ اَحَدٌ　　مَرۡحَبَا مَرۡحَبَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی الۡمَخۡلُوۡقِ　　یَا حَبِیۡبَ الۡعُلٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ

اَعۡظَمُ الۡخَلۡقِ اَشۡرَفُ الشُّرَفَا　　اَفۡضَلُ الۡاَذۡکِیَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

کُشِفَتۡ مِنۡکَ ظُلۡمَۃُ الظُّلَمِ　　اَنۡتَ بَدۡرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ

طَلَعَتۡ مِنۡکَ کَوۡکَبُ الۡعِرۡفَانِ　　اَنۡتَ شَمۡسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ

مَھۡبَطُ الۡوَحۡیِ مَنۡزَلُ الۡقُرۡاٰنِ　　صَاحِبُ الۡاِھۡتِدَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

اِنَّکَ مَقۡصَدِیۡ وَمَلۡجَائِیۡ　　اِنَّکَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

مَطۡلَبِیۡ یَا حَبِیۡبِیۡ لَیۡسَ سِوَاکَ　　اَنۡتَ مَطۡلُوۡبُنَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبِیۡ مَوۡلَائِیۡ　　لَکَ رُوۡحِیۡ فِدَا سَلَامٌ عَلَیۡکَ

ھٰذَا قَوۡلُ غُلَامِکَ عِشۡقِیۡ

مِنۡہُ یَا مُصۡطَفٰی سَلَامٌ عَلَیۡکَ

نگرانِ طباعت • حافظ قاری مصطفٰی سرور اعظمی

Marfat.com

اس کتاب کا نام اور تالیف وڈیزائن کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

یا اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خوشنما عکسی مع دعا حج وعمرہ و زیارت مدینہ منورہ

مجموعہ وظائف

مؤلف

قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی

خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ بندر روڈ۔ کراچی ۲

ناشر: مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ، آرام باغ روڈ۔ کراچی ۱

فون: ۲۶۲۷۸۹۷ ، ۲۲۱۶۳۶۳